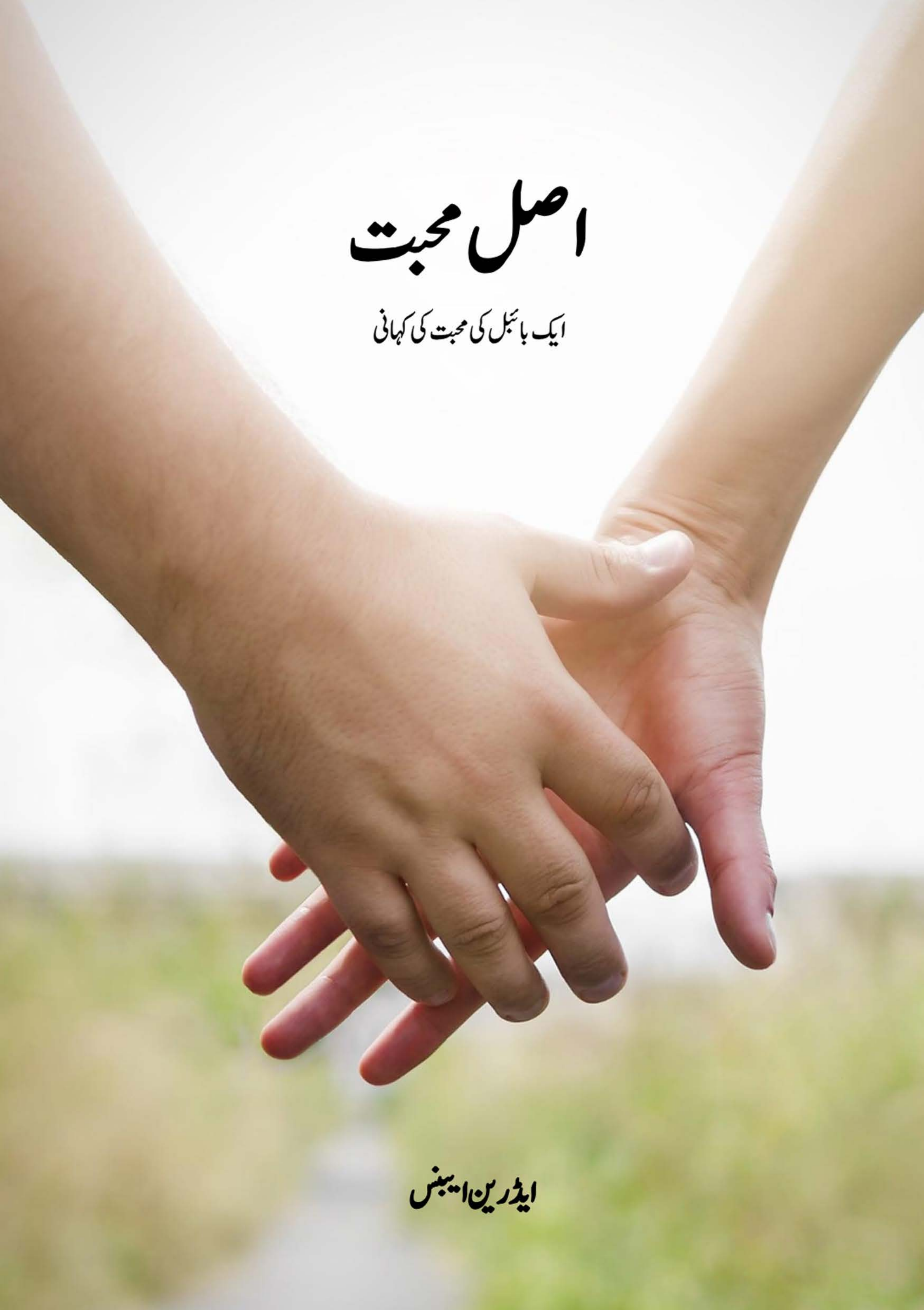

اصل محبت

ایک بائبل کی محبت کی کہانی

ایڈرین ایبنس

اصل محبت

ایک بائبل کی محبت کی کہانی

ایڈرین ایبنز

adrian@life-matters.org

کی طرف سے مطبوعہ

باپ کی محبت

fatheroflove-urdu.com

مفت آڈیو بک ڈاؤن لوڈ کریں۔

©Adrian Ebens،2019

مشمولات

اصل محبت...3

شرمندہ نہیں..8

اس کی تصویر میں بنایا گیا-خدائی نمونہ.......................12

جادو گرنی اوراس کی شاگردی.............................19

اگاپے کا وعدہ شدہ بیج......................................28

ایروس کی ظالم اولاد......................................33

خدا کا غم...42

ایک مبارک آدمی.......................................48

اصل محبت

پہاڑ پر اپنے واعظ کے دوران، یسوع نے کئی اہم شعبوں کو چھوا جو انسان کے لیے ایک جدوجہد ہیں۔ یسوع نے جن نکات کا ذکر کیا ان میں سے ایک یہ تھا۔

تُم نے سُنا ہے کہ پرانے زمانے میں اُن کی طرف سے کہا گیا تھا کہ زِنا نہ کرنا۔(28) لیکن میں تُم سے کہتا ہُوں کہ جو کوئی کسی عورت کو شہوت کی نظر سے دیکھتا ہے اُس نے اپنے دل میں اُس کے ساتھ زِنا کر لیا ہے۔(متی 28-27:5)

کسی بھی مسیحی آدمی کے لیے، یہ الفاظ راستبازی کے کسی بھی احساس کو کچلنے والا دھچکا فراہم کرتے ہیں جسے وہ محسوس کر سکتا ہے کہ اس کے پاس ہے۔ ان الفاظ میں یسوع انسان کی گناہ کی غلامی کے مرکز کو چھوتا ہے۔ کسی بھی آدمی کے لیے جو دل میں خالص ہونا چاہتا ہے، یہ اعلان اسے غم میں گھٹنوں کے بل لے جاتا ہے اور اس کے دل میں زندہ نجات دہندہ کی ضرورت کا گہرا احساس ہوتا ہے۔ یسوع کو جاننا یہ جاننا ہے کہ اُس نے کبھی بھی کسی عورت کو اپنی ہوس کے لیے نہیں دیکھا۔ اس حقیقت کے علم کے ساتھ، ہمیں امید ہے کہ ہم گرے ہوئے آدمیوں کے طور پر ہمارے دلوں میں اصل محبت کو واپس لے جائیں گے

جب ہم اس واقعے کے بارے میں سوچتے ہیں جب آدم نے پہلی بار حوا کو دیکھا تھا، تو زیادہ تر لوگ تصور کرتے ہیں کہ آدم نے کہا تھا WOOO! آدمی! پھر بھی یہ صحیفے میں بگڑے ہوئے دل کے جھکاؤ کو جگہ دیتا ہے۔ بہت سے مرد اس خوف سے باغ کی تصویر کشی پر غور بھی نہیں کر سکتے کہ ان کی بگڑی ہوئی فطرت قابو میں آ جائے گی۔ اس محبت کو سمجھنے کے لیے جو آدم کے دل میں تھی جب اس نے حوا کو دیکھا تو ہمیں صرف بائبل کو پڑھنے کی ضرورت ہے۔

پھر وہ پسلی جسے خداوند خدا نے مرد سے نکال کر عورت بنا دیا اور اسے مرد کے پاس لایا۔(23) اور آدم نے کہا کہ اب یہ میری ہڈیوں میں سے ہڈی اور میرے گوشت کا گوشت ہے، وہ عورت کہلائے گی کیونکہ وہ مرد سے نکالی گئی تھی۔(پیدائش 23-22:2)

غور سے دیکھیں کہ آدم کے الفاظ ان کی آنکھوں سے ملتے ہیں۔ "یہ میری ہڈی کی ہڈی ہے، اور میرے گوشت کا گوشت: وہ عورت کہلائے گی، کیونکہ وہ مرد سے نکالی گئی تھی۔" اس اصل محبت کی بنیاد یہ نہیں تھی کہ آدم نے کوئی ایسی خوبصورت چیز دیکھی جسے وہ حاصل کرنا چاہتا تھا۔ اس نے کسی ایسے شخص کو دیکھا جس نے ان کی زندگی اس سے کھینچ لی تھی۔ اس نے ایک شخص کو دیکھا جو اس کے پاس سے آیا تھا۔

دل اور اس لیے اس نے اسے اپنا دوسرا نفس سمجھ کر پالا تھا۔ جیسا کہ پولس نے واضح طور پر کہا:

لٰہذا شوہروں کو چاہیے کہ وہ اپنی بیویوں سے اپنے جسم کی طرح پیار کریں۔ جو اپنی بیوی سے محبت کرتا ہے وہ اپنے آپ سے محبت کرتا ہے۔ (29) کیُونکہ کسی نے کبھی اپنے جسم سے نفرت نہیں کی بلکہ اُس کی پرورش اور پرورش کرتا ہے جیسا کہ خُداوند کلیسیا کی کرتا ہے۔ (30) کیونکہ ہم اُس کے جسم اور اُس کے گوشت اور اُس کی ہڈیوں کے اعضا ہیں۔ (افسیوں 5:28-30)

تو ہم دیکھتے ہیں کہ جس طرح آدم نے حوا سے کہا کہ تم میرے گوشت اور ہڈی سے ہو، اسی طرح دوسرا آدم کلیسیا سے کہتا ہے، تم میرے گوشت اور ہڈی سے ہو۔ وہ ہم سے اس لیے محبت نہیں کرتا کہ ہمارے پاس اسے پیش کرنے کے لیے کچھ نہیں ہے بلکہ اس لیے کہ ہم اس کی طرف سے آئے ہیں۔ ایسی محبت!

اس سے آگے، اگر آپ پیدائش دو کی کہانی کو غور سے پڑھیں تو آپ دیکھیں گے کہ آدم کو اس کی پسلی سے عورت کی تخلیق سے پہلے تمام مخلوقات پر باغ میں رکھا گیا تھا۔ جب وہ اُس کے پاس سے نکلی تو اس کے پاس جو کچھ تھا اُس نے اُسے دے دیا کہ وہ اُس کے ساتھ مشترکہ نگران ہو۔ ایک بار پھر، کیا اس نے ایسا اس لیے کیا کہ اس نے ایسی چیز دیکھی جس کا وہ مالک اور کنٹرول کرنا چاہتا تھا؟ کیا اس نے اسے اپنے اثاثوں سے خریدنے کی کوشش کی؟ نہیں، یہ وہ محبت نہیں ہے جو آدم کے دل میں حوا کے لیے تھی۔ جو محبت اس کے دل میں تھی وہ محبت تھی جو خدا کی طرف سے آتی ہے کیونکہ خدا محبت ہے۔ لیکن یہ کیا محبت ہے؟ اس کے لیے یونانی ہے۔ اگاپے جس کا مطلب ہے benevolent love؛ ایک ایسی محبت جو وصول کرنے والے کی کسی بھی خوبی پر منحصر نہیں ہوتی۔ یونانی لفظ جس کا اکثر مطلب آج محبت ہے۔ ایروز، جس کی بائبل میں کبھی توثیق نہیں کی گئی ہے۔ ایروز اس کی محبت ہے جو خوبصورت، عمدہ اور پیاری ہے۔ ایروز ہماری آنکھوں،

بھوک اور جسم کو خوش کرنے والی چیزوں کو حاصل کرنے اور ان سے لطف اندوز ہونے کی خواہش ہے۔

مثال کے طور پر (قضاۃ 14:2-3 اور (2 سموئیل 11:2) دیکھیں۔

جب حوا ممنوعہ پھل لے کر آدم کے پاس آئی تو اس کے پاس ایسی چیز تھی جو خدا نے آدم کو دینے کے لیے نہیں دی تھی۔ اس پھل کے ساتھ اب حوا کے پاس وہ چیز تھی جو اس کے پاس نہیں تھی۔ وہ اپنے ذہن میں ایک نئی سوچ کے ساتھ درخت سے نکلی تھی۔ شیطان نے اپنی لطیف باتوں سے حوا کو بہکایا۔ شیطان نے اس سے اس طرح بات کی جو اپنے اندر خوبصورتی رکھتی ہے۔ اس نے اُسے اُس شخص کے طور پر مخاطب نہیں کیا جسے آدم سے میراث ملی تھی۔ اس نے اسے صرف خوبصورت کہہ کر مخاطب کیا اور اس نے اس کی چاپلوسی کی اور اسے اپنی خوبصورتی کا ماخذ بھلا دیا۔ وہ ذہن جو ایک پر نظر ڈالتا ہے۔ عورت اور اس کی خوبصورتی کے بارے میں سوچتی ہے۔ اس سے کچھ حاصل کرنے کے لیے شیطان کی طرف سے حوصلہ افزائی ایک دماغ ہے

حوا کے بارے میں کچھ عجیب اور دلچسپ بات تھی جب وہ اپنے شوہر کے پاس پہنچی جو اپنی بغاوت میں ڈوبی ہوئی تھی۔ اس کے نئے احساس کے ساتھ کہ وہ کون ہے، اس کے آگے بڑھنے، خود اعتمادی، اور اس کے عزائم میں آدم کی طرف ایک طرح کی کشش تھی۔ یہ عجیب لیکن دلچسپ تھا۔ پھل لینے میں آدم نے نہ صرف خدا کے قانون کی خلاف ورزی کی، بلکہ اس نے ایک نیا قانون بھی قائم کیا—جو کہ اس کے تمام بیٹوں کو عورت کی طرف دیکھنے کا سبب بنے گا کہ وہ انہیں کچھ دیں۔ مردوں کے دلوں میں اس احساس کی مہر ثبت ہو جائے گی کہ عورت زندگی دینے والی ہے، اس کے پاس زندگی کا راستہ ہے۔ اور یوں مقدس نسوانی کی پوجا شروع ہوئی اور مرد کی نئی غلامی کی علامت اس کے ذہن میں ننگی عورت کی تصویر بن گئی۔ یہ وہ تصویر ہے جو زیادہ تر مردوں کے لیے باغ میں اس لین دین کا نشان بن جائے گی۔ مرد اپنی زندگی دینے کے لیے عورت کی طرف دیکھے گا نہ کہ عورت اپنی جان دینے کے لیے مرد کی طرف دیکھے گی۔ اس لین دین میں انسان کی محبت المناک طور پر بدل گئی۔ اگاپے کو ایروز. یہ ایک ایسی محبت سے بدل گیا ہے جو خود کے لیے بغیر کچھ مانگے دیتی ہے ایک ایسی محبت میں بدل جاتی ہے جو صرف اس کی طرف راغب ہوتی ہے جو خود کو خوش کرتی ہے۔

فطری ذہن یہ سوچ سکتا ہے کہ یہ نئی محبت خواتین کے لیے ایک قدم ہے، لیکن در حقیقت اس نے عورت کو غلامی میں جکڑ دیا ہے۔ آدمی کو اپنی آنکھ کی کینڈی فراہم کرنے کے لیے، آدمی کو اپنی طرف متوجہ کرنے کے لیے، اس کے پاس اسے دینے کے لیے کچھ ہونا چاہیے۔ فیشن اور جسم کو بڑھانے کی دنیا نے جنم لیا ہے۔ عورت اب اپنے وسائل سے اس مرد کے سامنے اپنی قدر ظاہر کرنا چاہتی ہے۔ وہ نادانستہ طور پر مرد سے ملنے والی وراثت کو مسترد کر دیتی ہے اور اپنی شرائط پر اس سے رجوع کرتی ہے، اور نتیجہ مرد اور عورت دونوں کے لیے کھوکھلا ہوتا ہے۔ مرد کو مسلسل ہوس میں مبتلا رکھا جاتا ہے اور عورت ہمیشہ کے لیے غیر محفوظ رہتی ہے۔

غور سے نوٹ کریں کہ آدم نے حوا کے لیے جو اصل محبت محسوس کی وہ اس بات پر مبنی نہیں تھی کہ وہ اپنے اندر کیا رکھتی تھی، بلکہ اس میں کہ وہ حوا کی طرف سے نکلی تھی۔ اس نے وہ سب کچھ عطا کیا جو اسے دیا گیا تھا کیونکہ وہ اس کی طرف سے آئی تھی، اور اس وجہ سے اس کا حصہ تھی، اور ان کی ایک دوسرے پر جو ذمہ داریاں تھیں وہ پوری طرح سے سمجھی جاتی تھیں۔ یعنی اگاپے، یہ اصل محبت ہے۔

یہ بھی نوٹ کریں کہ Agape کے خالص ہونے کو یقینی بنانے کا واحد طریقہ یہ ہے کہ یقین کے ساتھ جان لیا جائے کہ وصول کنندہ کے اندر محبت پیدا کرنے کے لیے کوئی چیز موجود نہیں تھی۔ بیدار ہونا اگر عورت کے پاس فطری طور پر کوئی ایسی چیز ہے جو مرد کی طرف سے نہیں آئی تھی، تو ایروس بیدار ہو جائے گا، اور عورت کو پھر وہی چیز پیدا کرنا جاری رکھنی چاہیے جو پہلے مرد کو اپنی طرف متوجہ کرتی ہے، اور یہ موت کا باعث بنتا ہے۔ خدا کے مقصد سے باہر انسان میں کوئی بھی خوبی عارضی اور غیر فانی ہے اور اس معیار کو پیدا کرنے یا اس کی ضرورت پر مبنی محبت کبھی برقرار نہیں رہ سکتی۔ خدا کے منصوبے میں، عورت کو مرد کے لیے اپنی قدر یا مطابقت ثابت کرنے کی ضرورت نہیں تھی۔ یاد رکھیں، آدم نے عورت سے محبت کرنے کی وجہ بتائی - وہ میری ہڈی کی ہڈی اور میرے گوشت کا گوشت ہے -- یہی اصل محبت کی بنیاد ہے۔

اور جس طرح آدم سے حوا کی وراثت اس کی ضامن تھی۔ اگاپے اس کے لیے، اسی طرح اس کے باپ کی طرف سے مسیح کی میراث بھی اس کی ضمانت ہے۔ اگاپے اُس کے بیٹے کے لیے، کیونکہ ہم اُن کی صورت پر بنائے گئے تھے۔ باپ نے بیان کیا۔

اور دیکھو آسمان سے آواز آئی کہ یہ میرا پیارا ہے۔[اگاپیٹوس] بیٹا جس سے میں خوش ہوں۔(متی 17:3)
خدا کے پاس حقیقی معنوں میں واحد ممکنہ راستہ ہے۔ اگاپے کیونکہ اس کا بیٹا یہ ہے کہ بیٹے کو وہ سب کچھ ملا جو اس کے باپ سے تھا۔ خیراتی محبت کو یقینی بنانے کا یہی واحد طریقہ ہے۔ اگر باپ اپنے بیٹے کی آنکھوں میں دیکھتا ہے اور اس سے محبت کرتا ہے کیونکہ وہ قادر مطلق ہے یا اس لیے کہ وہ قادر مطلق ہے تو ایسا نہیں ہے۔ اگاپے بلکہ یہ اس کی ایک شکل ہے۔ ایروز۔ پھر بھی چونکہ بائبل ہمیں بتاتی ہے کہ خُدا نے اپنے بیٹے کو سب کچھ دیا ہے، اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اُس کی محبت خالصتاAgape ہے، اور یہی وہ محبت ہے جو وہ ہمارے ساتھ بانٹتا ہے۔ ہمAgape کے ساتھ محبت کرتے ہیں کیونکہ اس نے پہلے اپنے بیٹے سےAgape سے محبت کی تھی۔

ہم اُس سے پیار کرتے ہیں، کیونکہ اُس نے پہلے ہم سے پیار کیا تھا۔(1یوحنا19:4)

اگر ہم ایسے خدا کی پرستش کرتے ہیں جو فطری صفات کی وجہ سے پیار کرتا ہے، تو ہم بھی ایسا ہی کریں گے۔ ہم وہی بن جاتے ہیں جو ہم دیکھتے ہیں۔ پھر بھی اگر ہم ایک ایسے بیٹے کی عبادت کرتے ہیں جسے سب کچھ دیا گیا تھا اور وہ اپنے باپ کے پیارے احسان مند کی یقین دہانی پر آرام کرتا ہے۔ اگاپے محبت، پھر ہم اس پیار اور محبت کی تصویر میں تبدیل ہو سکتے ہیں جیسا کہ خدا اپنے بیٹے سے محبت کرتا ہے۔

ہمارا خدا ہے۔ اگاپے اور اس میں نہیں ہے۔ ایروز بالکل

شرمندہ نہیں

جب انسانی تعلقات کی بات آتی ہے تو اعداد و شمار خود ہی بولتے ہیں۔ بہت سے ممالک میں 50% سے زیادہ شادیاں طلاق پر ختم ہو جاتی ہیں، جس سے واضح اشارے ملتے ہیں کہ ان لوگوں کو رشتے میں وہ نہیں ملا جس کی وہ توقع کرتے تھے۔ بہت سے لوگ جو شادی شدہ رہتے ہیں ایک ایسا تجربہ ہوتا ہے جو اکثر ویران ہوتا ہے، لیکن وہ طلاق نہیں لیتے کیونکہ وہ کوئی بہتر آپشن نہیں دیکھتے، یا تبدیلی کرنے سے بہت ڈرتے ہیں۔ مایوسی، الجھن، مایوسی، غصے اور غم کی لہریں جو انسانی قربت میں ان زہریلے تجربات کے نتیجے میں پیدا ہوتی ہیں، اس کا خلاصہ اس گیت کے ایک سوال سے کیا جا سکتا ہے جس نے اسی کی دہائی میں پروان چڑھنے والی میری نوعمر توجہ کو روکا:

ویسے بھی محبت کیا ہے؟

کیا ویسے بھی کوئی کسی سے محبت کرتا ہے؟

پچھلے باب میں ہم نے "محبت کیا ہے؟" کے اس سوال پر توجہ دی تھی۔ جب آدم نے حوا کو پہلی بار دیکھا تو کیا ہوا۔ ہمیں یاد ہے کہ جب آدم نے کہا تھا کہ "یہ میری ہڈی کی ہڈی اور میرے گوشت کا گوشت ہے" تو اس نے اس سے اس لیے محبت نہیں کی کہ وہ اپنے اندر موجود تھی بلکہ اس لیے کہ وہ اس سے نکلی تھی اور اسے جاننے کی صلاحیت رکھتی تھی، اس کے خوابوں، خوشیوں، امنگوں اور اس کے سفر میں شریک ہونے کی ساتھی بنتی تھی۔ اس محبت کی پاکیزگی، معصومیت اور آزادی کا خلاصہ ان الفاظ سے ہوتا ہے۔

اور وہ مرد اور اس کی بیوی دونوں ننگے تھے اور شرمندہ نہیں تھے۔ (پیدائش 2:25)

لفظ شرمندہ عبرانی میں مندرجہ ذیل معنی رکھتا ہے:

- مایوس ہونا
- تاخیر کرنا؛ جس کا مطلب ہے کہ کوئی امید پوری نہ ہو جائے۔
- الجھن میں پڑنا یا الجھنا
- خشک ہو جانا اور تعبیر سے ویران ہونا

آدم اور حوا نے جو کچھ تجربہ کیا وہ وہ سب کچھ تھا جس کی ہم خواہش کرتے ہیں لیکن حاصل کرنے میں تقریباً ہمیشہ ناکام رہتے ہیں، اگر یہ کبھی حاصل ہو جائے۔ خوشی، آزادی، تکمیل، معصومیت اور قربت سے مایوسی، الجھن اور ویرانی تک کا راستہ اس پھل کو لینے اور کھانے کے لین دین میں پایا جاتا ہے جو ان کے لیے نہیں تھا۔ یہ لین دین جو ہمارے Agape سے Eros میں گرنے کا سبب بنا۔

ہمیں بائبل کی اس کہانی کو ایک ماہر آثار قدیمہ کی طرح تلاش کرنے کی ضرورت ہے جو قدیم خزانے کی تلاش میں ہو، تاریخ کے حقائق کو دریافت کرنے کے لیے وقت کی ریت کو احتیاط سے صاف کر رہے ہو جو پھر ہمارے وجود میں معنی رکھتے ہیں۔ یہ محبت جو آدم اور حوا نے شیئر کی تھی خدا کی طرف سے ان کی ابدی قربت اور خوشی کو یقینی بنانے کے لیے احتیاط سے تعمیر اور تیار کیا گیا تھا۔ ہمارے پہلے والدین کی اصلیت ہی اس بے شرم محبت کا راز رکھتی ہے جس میں کوئی مایوسی چھپی نہیں تھی۔ مندرجہ ذیل کو احتیاط سے نوٹ کریں:

- خدا نے آدم کو پیدا کیا اور اسے باغ میں رکھا۔ (پیدائش 2:7)
- خدا نے آدم کو اس جنت کا نگران اور حاکم بنایا۔ (پیدائش 2:8-15)
- خدا نے آدم کو زندگی کے درخت اور علم کے درخت کے بارے میں حکم دیا۔ (پیدائش 2:16)
- خدا نے حالات کو ترتیب دیا تاکہ آدم کو ایک ساتھی کی ضرورت محسوس ہو۔ (پیدائش 2:20)
- خدا آدم کو سونے دیتا ہے (علامتی طور پر عبرانی لفظ کا مطلب موت ہو سکتا ہے) (پیدائش 2:21)
- خدا نے آدم کی پسلی لی اور زندہ پسلی سے عورت کی تشکیل کی۔ (پیدائش 2:22)
- خدا عورت کو زندہ مرد کے پاس لاتا ہے۔ (پیدائش 2:22)

یہ سلسلہ ہمارے والدین کی بے شرم اصل محبت کے راز کو سمجھنے کے لیے بہت ضروری ہے۔ حوا کے پاس ایسی کوئی چیز نہیں تھی جو اسے آدم کے ذریعے خدا کی طرف سے نہ ملی ہو۔ آدم کے پاس جو واحد خود مختاری اور حکمرانی تھی اسے سپرد خاک کر دیا گیا، اور وہ اپنی طرف سے اٹھائے گئے ایک ساتھی کے ساتھ نئی زندگی کے لیے زندہ کر دیا گیا۔ جب آدم سو گیا تو اس کا دل اس کے دل کو کھولنے کی خواہش سے بھرا ہوا تھا، کسی ایسے شخص کی محبت سے بھرا ہوا تھا جو اسے سمجھ سکے۔ جب وہ بیدار ہوا تو اس نے ایک ایسے شخص کو دیکھا جس کو وہ

سب کچھ عطا کر سکتا تھا جو اس نے خدا کی طرف سے حاصل کیا تھا۔ آدم یہ سب جانتے ہوئے بھی عورت کو وہ سب کچھ عطا کرتا ہے جو اس کے پاس ہے۔ اس کے پاس اس کی پسلی، اس کا ڈی این اے، اس کا دل، اس کا گھر، اس کا باغ، سب کچھ ہے۔ وہ اس بات سے بھی واقف ہے کہ آدم چلا گیا۔

سونے کے لیے اور اس کے لیے اپنا کچھ حصہ چھوڑ دیا۔[1] جواب میں عورت وہ سب کچھ دیکھتی ہے جو اسے دیا گیا ہے اور جیسے ہی وہ اپنے شوہر کی آنکھوں میں دیکھتی ہے، اس کا دل شکر، خوشی اور مسرت سے بھر جاتا ہے۔

عورت ہر لمحہ یہ جانتی ہے کہ اس کے پاس جو کچھ ہے وہ اسے اس کے شوہر کے ذریعے دیا گیا ہے۔

مرد اور عورت کے درمیان یہ لین دین محبت کی ایک ابدی حرکت میں قائم رہ سکتا ہے جو چشمے کی طرح بہہ جائے گا اور اسے کبھی شرم نہیں آئے گی۔ راز، کلید، مرکز، محور، مرکز، محبت کی اس حیرت انگیز حرکت کا دل آپ کی اصلیت کو جاننے اور یاد رکھنے کی سادہ سی حقیقت اور آپ کیسے بنے جب تک آدم کو یاد تھا کہ وہ تخلیق کیا گیا اور باغ میں بطور رہنما اور نگہبان رکھا گیا

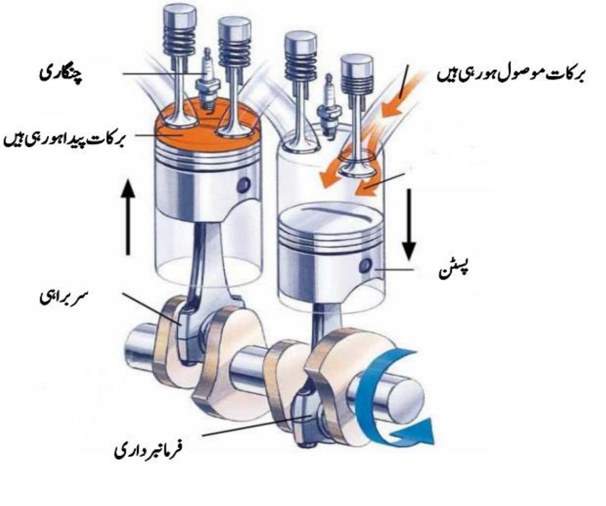

تاکہ وہ دیکھ بھال کرے، حفاظت کرے اور وفاداری کے ساتھ اپنی ذمہ داری نبھائے، تب تک وہ اپنی تمام برکتیں ان چیزوں پر نچھاور کرتا جن کا وہ نگہبان تھا۔ اسی طرح، جب عورت اپنے شوہر سے محبت اور برکت حاصل کرتی ہے اور اسے محبت بھری عزت، خوشی سے اطاعت اور بھروسے کے ساتھ دیکھتی ہے، اس کی قیادت اور

بطور وہ اس کی سرداری کا احترام کرتی ہے، جیسے کنویں پر کھڑی عورت اس کے دل سے اس سے کہیں زیادہ بڑی نعمت نکالتی ہے جو پہلے ظاہر کی گئی تھی۔

[1]آدم کی یہ نیند تاریخ میں ابراہیم کی نیند میں گونجتی ہے جس نے اسرائیلی نائن کو جنم دیا تھااور قبر میں مسیح کی نیند جس نے اس کے چرچ کو جنم دیا تھااس کی بازگشت بھی کائنات کو جنم دینے میں باپ کوادا کرنی پڑی تھی۔

ہم اس محبت کی حرکت کو دو پسٹن موٹر کے ایکشن کے ذریعے واضح کر سکتے ہیں۔ پہلا پسٹن آدم ہے، اپنی طرف سے آنے والے ایک سچے ساتھی سے تعارف ہونے کی خوشی میں، برکات کی ایک لہر کو بھڑکاتا اور جاری کرتا ہے جو خوشی سے اگنیشن ایندھن کو دوسرے پسٹن کیوٹی میں بھیجتا ہے اور ساتھ ہی کرینک شافٹ کو موڑتا ہے جو پھر دوسرے پسٹن کو چھت کی طرف اٹھاتا ہے جو پھر پہلے پِٹن کے جواب کو بھڑکاتا ہے اور پہلے پِٹن کے جواب کو بھڑکاتا ہے۔ خوشی کے ساتھ جمع کرانے، عزت اور احترام کے ساتھ گھا. یہ اس کے بعد مزید برکتوں کو آگے بڑھاتا ہے، اور برکت پیدا کرنے اور استقبال کرنے کا سلسلہ مسلسل جاری رہتا ہے۔ کیا شاندار ڈیزائن! کائنات کیسے کام کرتی ہے اس کی کتنی شاندار مثال ہے، کیونکہ ہم خدا کی صورت پر بنائے گئے تھے۔ (پیدائش 27:1۔)

ایک بار پھر ہم اس نکتے پر زور دیتے ہیں کہ اس ابدی محبت کی تحریک کا انحصار ہر فرد پر ہے کہ وہ اپنی اصلیت کو جانتا ہے۔ ان کی حقیقی شناخت اور خدا کی تخلیق میں ان کے مقام کو جاننا۔ جب تک آدم کو یاد رہے کہ وہ باغ کا سربراہ ہے، اور یہ کہ سب کچھ خدا کی طرف سے اس کی دیکھ بھال میں تھا، پھر بھی یہ سب خدا کا تھا، تب وہ اس کی دیکھ بھال کرے گا اور اس کی حفاظت کرے گا جو اسے دیا گیا تھا۔ وہ اپنی نگہداشت کے تحت سب پر اپنی رحمتیں نازل کرتا رہے گا کیونکہ یہ اس کا فرض، عزت اور خوشی ہے۔ جب تک حوا کو یاد رہتا کہ اس کی زندگی آدم سے آئی ہے، اور وہ سب کچھ جو اس نے دیکھا تھا، جس کے لیے وہ اب آدم کے ساتھ شریک حکمران تھی، اسے اس کے شوہر نے خدا کی مرضی سے دیا تھا، تب تک وہ برکت کا چکر مکمل کر لیتی، اور وہ دونوں کبھی شرمندہ نہ ہوتے

اس کی تصویر میں بنایا گیا-خدائی نمونہ

اور خُدا نے کہا، آؤ ہم انسان کو اپنی شبیہ پر، اپنی مشابہت کے مطابق بنائیں:...(27)پس خُدا نے انسان کو اپنی صورت پر پیدا کیا، خُدا کی صورت پر اُس کو بنایا۔ مرد اور عورت نے ان کو پیدا کیا۔(پیدائش 1:26-27)

پیدائش ایک اور دو کے قریب سے پڑھنے کے ذریعے ہم نے آدم اور حوا کے درمیان ایک ایسے رشتے کا انکشاف کیا ہے جو ابدی محبت کی دائمی حرکت میں رہتا۔ اس محبت کی موٹر کا راز ہر ممبر میں یہ یاد تھا کہ وہ کہاں سے آئے ہیں اور انہیں کیا ملا ہے۔ خُدا کی ڈھلتی ہوئی محبت آدم پر ڈالی گئی اور پھر آدم سے حوا پر اور پھر شکر ادا کرتے ہوئے واپس لوٹی جس سے یہ آیا تھا۔

بائبل ہمیں بتاتی ہے کہ یہ پہلا انسانی رشتہ خُدا اور اُس کے بیٹے کی تصویر یا نمونہ تھا کیونکہ ہم اُن کی صورت پر بنائے گئے تھے۔ اور ہم اس پیٹرن سے مزید کیا سیکھ سکتے ہیں؟

لیکن ہمارے لیے صرف ایک ہی خدا ہے، باپ، جن میں سے سب چیزیں ہیں اور ہم اُس میں ہیں۔ اور ایک خداوند یسوع مسیح، کس کی طرف سے سب چیزیں ہیں، اور ہم اس کے ذریعہ۔(1 کرنتھیوں 6:8)

باپ کو "جس کی تمام چیزیں ہیں" کے طور پر بیان کیا گیا ہے—تمام زندگی اور برکت کا سرچشمہ۔ بیٹے کو "جس کے ذریعے سب چیزیں ہیں" کے طور پر بیان کیا گیا ہے— تمام زندگی اور برکت کا ذریعہ۔ کے درمیان فرق جن میں سے اور کس کی طرف سے ابدی حرکت میں رہنے کے لئے ایگاپ محبت موٹر کے لئے ضروری ہے۔

ایسا کیسے؟ بیٹا، باپ کو پہچاننے میں جن میں سے سب چیزیں ہیں باپ کو سب کچھ دینے کے لیے اس کی تعریف کی حالت میں ہے۔ جیسا کہ باپ اپنے بیٹے کو ایک ایسے شخص کے طور پر دیکھتا ہے جو اپنی طرف سے آیا ہے، وہ چاہتا ہے کہ اس پر برکت ڈالے اور اسے سب کچھ دے، کیونکہ یہ باپ کی ایگاپ کی فطرت اور دل ہے—دینا۔ جب تک باپ اور بیٹا اپنی شناخت برقرار رکھیں گے یہ محبت کی موٹر برکتوں کا چشمہ جاری رکھے گی۔ جن میں سے اور کس کی طرف سے نعمت کے اس چشمہ کی ڈھلتی ہوئی نوعیت ان الفاظ میں ظاہر ہوتی ہے۔

لیکن میں تمہیں جاننا چاہتا ہوں کہ ہر آدمی کا سر مسیح ہے۔اور عورت کا سر مرد ہے۔اور مسیح کا سر خدا ہے۔(1 کرنتھیوں 3:11)

جس طرح خدا باپ مسیح کا سر ہے اسی طرح مرد بھی عورت کا سر ہے۔ یہ ان کی تصویر میں بننے کا کیا مطلب ہے اس کا ایک اہم حصہ ہے۔ ہونے کا حوالہ سر اس کا براہ راست تعلق اس بات سے ہے کہ جینیسس گارڈن میں اس اصطلاح کو کس طرح استعمال کرتا ہے۔

اور باغ کو پانی دینے کے لیے عدن سے ایک دریا نکلا۔ اور وہاں سے الگ ہو کر چار سر ہو گئے۔(پیدائش 10:2)

خدائی نمونہ سر کو برکت کے منبع کے طور پر پیش کرتا ہے کیونکہ ہمارا آسمانی باپ تمام نعمتوں کا سرچشمہ ہے۔ جیسے ہی وہ برکت اس کے بیٹے کو منتقل ہوتی ہے،وہ برکت ڈالنے کے مقصد سے آدمی پر سر بن جاتا ہے۔ مرد کو یہ نعمت ملتی ہے اور وہ اس قابل ہو جاتا ہے کہ وہ اپنی بیوی پر برکت ڈال سکے۔ بیوی کس کی طرف شکر ادا کرتی ہے؟ وہ ان تمام لوگوں سے اس کا اظہار کرتی ہے جو اس چینل کا حصہ رہے ہیں تاکہ وہ اسے برکت دے سکیں۔ خداا اور اس کے بیٹے اور اس کے شوہر کے لیے۔ برکت کے اس چینل کو جاری رکھنے کی کلید یہ جاننا ہے کہ آپ کون ہے۔ سر کون ہے؟ جن میں سے آپ پر آپ کس کی طرف شکریہ ادا کرتے ہیں؟ تو یہ واضح ہو جاتا ہے کہ یہ سارا انظام کون ہے کے درمیان فرق جاننے پر منحصر ہے۔ جن میں سے آپ کو اور کون ہے کس کی طرف سے تم سے

اگر آپ بائبل کا بغور جائزہ لیں تو آپ کو کئی جگہوں پر سرداری اور تابعداری کا یہ الہی نمونہ نظر آئے گا۔

ماخذ کسے؟	چینل-بذریعہ کسے؟	حوالہ جات

1کرنتھیوں6:8؛1کرنتھیوں3:11؛ عبرانیوں1:1-3	بیٹا	باپ
پیدائش16:3؛1کرنتھیوں3:11؛افسیوں25:5؛ 1پطرس1:3	بیوی	شوہر
خروج12:20؛افسیوں1:6؛کلسیوں20:3	ماں	باپ
1تیمتھیس15:2	بچے	ماں
1کرنتھیوں3:11	شوہر	مسیح
افسیوں25:5	چرچ	مسیح
1پطرس2:5؛1تھسلنیکیوں13-12:5	گلہ	بزرگ/ پادری

رومیوں13:1-3؛1پطرس14-13:2	مضامین/شہری	بادشاہ/گورنر
2تیمتھیس2:4؛1پطرس2:5	پادری/بزرگ	بائبل

اس خدائی نمونے کی جتنی مکمل پیروی کی جائے گی اتنی ہی زیادہ برکتیں ہم پر اور ہمارے گھر والوں پر نازل ہوں گی۔ مثال کے طور پر جب ہم اپنے والد اور والدہ کی عزت کرتے ہیں تو ہم سے لمبی عمر کا وعدہ کیا جاتا ہے۔

جب ہم محبت میں ان لوگوں کی قدر کرتے ہیں جو ہم پر ہیں، تو ہمیں ان کے کلام کی تبلیغ اور خدائی زندگی کی نصیحتوں سے برکت ملتی ہے۔

خوشی، مسرت اور رفاقت کی براہ راست برکات کے علاوہ جو اس خدائی نمونے کے ذریعے ہم تک پہنچتی ہیں، ایسی حفاظتی برکات بھی ہیں جو ہم چینل کے ذریعے حاصل کر سکتے ہیں۔ ہر معاملے میں، "جس کی طرف سے "چیزیں آتی ہیں وہ تحفظ کے تحت ہوتی ہیں اور اس کے اختیار میں ہوتی ہیں، "جس کی" چیزیں آتی ہیں۔

ایک بچے کو کتنا تحفظ حاصل ہو سکتا ہے اس کی مثال کے طور پر، ہم دیکھتے ہیں:

1. بچہ ماں کی طرف سے محفوظ ہے،

2. جو اس کے شوہر کی طرف سے محفوظ ہے،

3. پولیس کس کی حفاظت کرتی ہے،

4. جنہیں حکومت تحفظ فراہم کرتی ہے،

5. جو خدا کی طرف سے مقرر ہیں.

اسے روحانی سمت میں لیتے ہوئے ہم دیکھتے ہیں:

1. باپ کو بزرگوں یا پادری کی طرف سے نصیحت کی جاتی ہے،

2. جو خدا کے کلام کے تابع ہیں،

3. جو انبیاء نے لکھا تھا،

4. جو مسیح نے دیا اور دیا ہے،

5. جو اسے اپنے باپ سے حاصل کرتا ہے۔

ہم جتنا زیادہ خدائی نمونہ کی عکاسی کرنے والی پوزیشنوں پر جائیں گے، اتنا ہی ہمارا تحفظ، برکت، امن اور خوشی زیادہ ہو گی۔ ہم اس نعمت کے نظام کو ایک دیو قامت آبپاشی کے نظام کے طور پر بیان کر سکتے ہیں جو پوری کائنات میں خدا کی روح کو منتقل کرتا ہے۔ ہر ایک خاندان ایک ریلے اسٹیشن بن جاتا ہے تاکہ برکتوں کو بہہ

رکھا جائے اور شکر گزاری واپس آتی رہے۔ ہر کمیونٹی، چرچ اور قوم بھی اس بات کو یقینی بنانے میں مدد کرنے کے لیے موثر بن جاتی ہے کہ نظام میں ہر فرد باپ کے Agape سے بھرا ہوا ہے۔

ظاہر ہے کہ یہ تجویز کرنا بے وقوفی ہوگی کہ خدا اور اس کا بیٹا بھول جائیں گے کہ وہ کون ہیں۔ اس چشمے کا منبع کبھی نہیں رکے گا۔ بائبل ہمیں یقین دلاتی ہے۔

کیونکہ میں رب ہوں، میں نہیں بدلتا۔ (ملاکی 6:3)

یسوع مسیح وہی کل، اور آج، اور ہمیشہ کے لیے۔ (عبرانیوں 8:13)

باپ اور اس کا بیٹا کبھی نہیں بدلیں گے۔ زندگی کا وہ چشمہ جو خدا کے عرش سے بہتا ہے رکے گا نہیں۔ پھر بھی ہم جانتے ہیں کہ چینل میں وقفہ آیا ہے۔ گناہ کا تعارف ایک فکری عمل کا تعارف تھا جو الٰہی پیٹرن کے قوانین کو تبدیل کرنے کے لیے سوچے گا۔ اس لاقانونیت کی ابتدا لوسیفر سے ہوئی جو خدا کے اگاپے سے خود کے ایروز میں گر گیا۔ صحیفہ ہمیں بتاتا ہے کہ شیطان کس طرح الٰہی نمونہ کو تبدیل کرنا چاہتا تھا:

تم آسمان سے کیسے گرے ہو، اے لوسیفر، صبح کے بیٹے! تُو کیونکر زمین پر کاٹ رہا ہے، جس نے قوموں کو کمزور کیا! (13) کیونکہ تو نے اپنے دل میں کہا ہے کہ میں آسمان پر چڑھ جاؤں گا، میں اپنے تخت کو خدا کے ستاروں سے بلند کروں گا: میں جماعت کے پہاڑ پر بھی بیٹھوں گا، شمال کی طرف: (14) میں بادلوں کی بلندیوں پر چڑھوں گا۔ میں سب سے اعلیٰ کی طرح رہوں گا۔ (یسعیاہ 14:12-14)

ان نصوص میں ہم ایک ایسی ہستی کو دیکھتے ہیں جو خدائی نمونہ کی حفاظت اور نگہداشت میں نہیں رہنا چاہتا، بلکہ اس جیسا ہونا چاہتا ہے، جس کا مطلب ہے، اعلیٰ ترین۔ شیطان اس سچائی کو مسترد کرتا ہے کہ اس کے پاس جو کچھ ہے وہ سب کچھ اس نے حاصل کر لیا ہے، اور اس کے بجائے خود خدا کی طرح اسی مقام پر کھڑا ہونے کی کوشش کرتا ہے۔ اصل میں شیطان بیٹے کے برابر بننا چاہتا تھا، جو فوراً اس پر تھا۔ مسیح کے اختیار میں رہنے کے بجائے، شیطان مسیح کے تحت ہونے اور مسیح کے ذریعے جانے کے بغیر براہِ راست باپ کو اطلاع دینا چاہتا تھا۔ باپ، خدائی نمونے کے ذریعے، اپنے بیٹے کی حفاظت اور حفاظت کے لیے آگے بڑھا، اور اس تعلق کا اعلان کیا جو مسیح نے تمام مخلوقات کے ساتھ قائم رکھا۔ مسیح نے نہ اپنا دفاع کیا اور نہ ہی اپنے دفاع میں بولا، یہ سب

باپ نے کیا۔ شیطان نے اپنے بیٹے کی پرستش اور تعظیم کرنے کے باپ کے حکم کو رد کر دیا، اور اس کے بعد بالکل اعلیٰ ترین جیسا بننے کی خواہش کی۔

یہ شیطان کی خواہش تھی کہ وہ سب سے اعلیٰ کی مانند سمجھے جائیں جس نے اس جھوٹ کا تصور کیا، جو ہمارے پہلے والدین سے کہا گیا تھا، کہ "تم خدا کی مانند بنو گے" اور "تم یقیناً نہیں مرو گے۔" لوسیفر کو روشنی بردار بننے کے لیے بنایا گیا تھا۔ خُدا نے اُسے کسی دوسرے مخلوق سے زیادہ عطا کیا تھا (حزقی 14:28)۔ جیسا کہ لوسیفر نے وہ سب کچھ دیکھا جو اسے دیا گیا تھا، وہ عجیب طور پر بھول گیا کہ یہ واقعی دیا گیا تھا اور اسے بہت کچھ حاصل کرنے والے کے طور پر برکت ملی تھی۔ لوسیفر اپنے پاس جو کچھ تھا وہ خدا کے بیٹے کا مقروض تھا، جس نے اسے باپ کی مرضی سے پیدا کیا تھا۔ اگر لوسیفر بیٹے کو تعریف میں دیکھتا رہا اور اپنے آپ کو بیٹے کے بعد نمونہ بناتا جو اپنے باپ کی محبت بھری تابعداری، فرمانبرداری اور شکر گزاری میں رہتا تھا، تو وہ کبھی بھی خدائی نمونہ سے گناہ میں نہ گرتا۔ گناہ کی جڑ یہ ہے کہ آپ اپنی شناخت کو بھول جائیں جس نے خدا باپ کی مرضی سے خدا کے بیٹے کے ہاتھ سے سب کچھ حاصل کیا ہے۔

اگر ہم کسی بھی طرح کے بارے میں الجھن میں پڑ جائیں۔ جن میں سے اور کس کی طرف سے باپ اور بیٹے کا رشتہ پھر ہمارے ذہنوں میں الٰہی نمونہ ٹوٹ جاتا ہے اور ہم برکت کے چینل کا حصہ بننا چھوڑ دیتے ہیں۔ اس اصول کو یاد رکھنا ضروری ہے:

لیکن ہم سب، کھلے چہرے کے ساتھ، جیسے شیشے میں رب کا جلال دیکھ رہے ہیں، ایک ہی شکل میں جلال سے جلال میں بدل جاتے ہیں، یہاں تک کہ رب کے روح سے۔ (2 کرنتھیوں 18:3)

تخلیق کردہ مخلوقات کے طور پر، ہم قدرتی طور پر اس تصویر میں تبدیل ہو جاتے ہیں جسے ہم الٰہی کے طور پر سمجھتے ہیں۔ جس طرح ہم خدا کو سمجھتے ہیں وہی ہم بننے کی خواہش کریں گے۔ شیطان نے نسل انسانی کو ایک ایسا تصور پیش کیا جس کی وجہ سے ہم یہ سوچتے ہیں کہ ہم کردار میں نہیں بلکہ طاقت، علم اور زندگی میں خدا کی طرح ہو سکتے ہیں۔ اگاپے کی سلامتی یہ جاننے میں ہے کہ خدا کے بیٹے نے اپنے باپ سے وہ سب کچھ حاصل کیا ہے۔ جیسا کہ ہم نے پہلے بات کی تھی، کوئی بھی خیال کہ بیٹے کی اپنی خود مختار خصوصیات ہیں جو باپ کو کسی بھی

طرح سے اپنی طرف متوجہ کرتی ہیں، اس سچائی کو ختم کر دیتی ہے کہ خدا صرف اور ہمیشہ ایگاپ ہے۔ اگر یہ سمجھا جائے کہ خدا فطری طور پر طاقتور چیز کی طرف متوجہ ہے تو خدا فطری طور پر ایروس ہے، جو خوبصورت، طاقتور اور شاندار کا عاشق ہے۔

جب ہم خدا کے بیٹے کو ایک ایسے شخص کے طور پر سمجھتے ہیں جس نے سب کچھ حاصل کیا ہے اور یہ کہ بیٹے میں کوئی چیز شامل نہیں تھی جس کی وجہ سے باپ نے اسے اپنے برابر بنایا تو ہم یقین سے کہہ سکتے ہیں کہ Agape ہمارے دماغ سے ختم نہیں ہوگا۔ خدا کے بیٹے کی شناخت کو جاننا ایگاپ کے چشمہ چینل میں باقی رہنے کا راز ہے۔ جیسا کہ یسوع نے ہمیں بتایا

یسوع نے اُس سے کہا، راہ، سچائی اور زندگی میں ہوں: کوئی بھی میرے ذریعے سے باپ کے پاس نہیں آتا۔ (یوحنا 6:14)

جس کے پاس بیٹا ہے اس کے پاس زندگی ہے۔ اور جس کے پاس خدا کا بیٹا نہیں ہے اس کے پاس زندگی نہیں ہے۔ (1 یوحنا 12:5)

ایک شوہر اور بیوی کے لیے محبت کے رشتے میں رہنے کا راز یہ ہے کہ ہم باپ کی عزت کریں۔ جن میں سے خدا اور یسوع ہمارے بطور کس کی طرف سے رب (1 کرنتھیوں 6:8) جب ہمارے ذہنوں میں یہ الٰہی نمونہ ہوگا تو ہم اپنے انسانی دائرے میں ان کے تعلقات کی ایک تصویر میں تبدیل ہو جائیں گے، جیسا کہ خدا نے شروع میں ہمارے بارے میں کہا تھا کہ ہم خدا کی صورت پر بنائے گئے ہیں۔

یہ سوچنا بہت اچھا ہوگا کہ ہم انسانی تاریخ کے دھارے میں جس مقام پر کھڑے ہیں اس سے ہم محض اس طرح زندگی گزارنے کا انتخاب کر سکتے ہیں، لیکن یہ تب ممکن نہیں جب ہم یہ سمجھیں کہ انسان کا زوال کتنا خوفناک تھا۔ سانپ کا حوالہ سے وعدہ، کہ ہم خُدا کی طرح ہوں گے اور یہ کہ ہم نہیں مریں گے، ہمارے لیے خوفناک نتائج برآمد ہوئے ہیں۔

جادو گرنی اور اس کی شاگردی

جیسا کہ ہم نے باغِ عدن میں موجود اصل محبت کا جائزہ لیا ہے، ہمیں آدم اور حوا کے لوگوں میں دائمی محبت کا ایک انجن ملا جو زمین کی وعدہ شدہ آبادی میں بہنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا تھا۔ آدم سے حوا تک برکات کا نازل ہونا، اور حوا سے آدم تک تعریف کی واپسی، دونوں ارکان کے لیے محبت کا مستقل ایندھن فراہم کرے گی۔ ان کی سربراہی اور تابعداری کی اصل پر لنگر انداز رہنا ایک مستقل یاد دہانی ہو گی کہ ان کے پاس جو کچھ ہے وہ ہمارے مہربان خدا کے اگاپے نے انہیں دیا تھا۔

اس خوبصورت باغ میں محبت کی یہ حرکت کتنی دیر تک جاری رہی، ہمیں نہیں بتایا جاتا، لیکن افسوسناک واقعات رونما ہوئے کہ اس موٹر کو پٹیں کر رک گیا۔ ہم ان واقعات کا بغور جائزہ لینا چاہتے ہیں اور اس بات پر غور کرنا چاہتے ہیں کہ کس طرح اصل محبت بکھر گئی اور اس کی جگہ گرے ہوئے پیار نے لے لی جسے ہم ایروز کے نام سے جانتے ہیں۔

کسی بھی وجہ سے، حوا اپنے آپ کو ممنوعہ درخت کے پاس اس کے پھل کھانے کے خلاف خُدا کی ممانعت کے معنی پر غور کرتے ہوئے پاتی ہے۔ ناگن کی طرف سے آنے والی ایک ذہین آواز نے تجسس کو اتنا ہی بیدار کیا جتنا کہ تشویش ہے، اور اسے اپنے ہاتھ میں لے لیا۔

اور اُس نے عورت سے کہا ہاں، کیا خُدا نے کہا ہے کہ تم باغ کے ہر درخت کا پھل نہ کھاؤ؟ (پیدائش 1:3)

حوا اچھی طرح جانتی تھی کہ خُدا نے اُس کے شوہر کو سب کچھ دیا تھا اور اُس کے پاس اُس کے ذریعے سے یہ سب چیزیں تھیں۔ خدا کے براہ راست حکم سے متعلق سوال عورت کے ذہن میں شک پیدا کرنے کی کوشش تھی کہ کیا سچ ہے۔ خُدا نے جو کچھ کہا تھا اس پر سوال کرنے کا خیال حوا کے لیے نیا تھا، اور ہر ایک مسلسل لمحے وہ سانپ کے ساتھ مکالمہ کرتی رہی، جتنا وہ خدا کی تخلیق میں اپنے مقام سے دور ہوتی جا رہی تھی۔ خدا کا دفاع کرنے کا جذبہ برکت کے راستے سے باہر نکلنے کی دعوت تھی۔ یہ سوال خود معاملات کو نمٹانے کی دعوت تھی اور اس کی وجہ سے وہ یہ بھول گئی تھی کہ اسے اپنے شوہر کی پردہ پوشی اور تحفظ کے بغیر کسی نامعلوم بیرونی

سائل سے بات نہیں کرنی چاہیے تھی۔اس کے لیے اتنا ہی کافی ہونا چاہیے تھا کہ وہ وہاں سے چلے جائیں اور ایک لفظ بھی نہ کہیں۔

ہمیں ایک اشارہ ملتا ہے کہ حوا اپنے جواب میں پوری طرح سے آرام نہیں رکھتی تھی۔ جیسا کہ اکثر ایسا ہوتا ہے جب ہم خوف کا شکار ہوتے ہیں یا دباؤ میں ہوتے ہیں، ہم بعض اوقات کسی معاملے کو بڑھا چڑھا کر پیش کر سکتے ہیں گویا یہ اضافی قلعہ بندی ہمارے ذہنوں میں تجویز کے داخل ہونے کو روک دے گی۔

اور عورت نے سانپ سے کہا کہ ہم باغ کے درختوں کا پھل کھا سکتے ہیں۔ نہ تم اسے چھونا ایسا نہ ہو کہ تم مر جاؤ۔(پیدائش 3:2-3)

لیکن خدا نے اصل میں اس کے شوہر سے کیا کہا تھا جس کے بعد اس نے اسے ہدایت دی؟

لیکن اچھے اور برے کی پہچان کے درخت سے، تم اس میں سے نہ کھانا کیونکہ جس دن تم اس میں سے کھاؤ گے تم ضرور مر جاؤ گے۔(پیدائش 2:17)

خدا نے کہا تھا کہ اگر تم اسے کھاؤ گے تو مر جاؤ گے،اور حوا نے اپنی پریشانی میں مزید کہا کہ اگر تم اسے چھوؤ گے تو تم مر جاؤ گے۔ یہ شیطان کے لیے حملہ کرنے کا بہترین موقع تھا۔ پھل کو اپنے ہاتھوں میں رکھتے ہوئے، اسے اب ظاہری ثبوتوں کا سامنا تھا کہ وہ اسے چھو رہی تھی اور وہ اصل میں مری نہیں تھی۔اس کے اپنے منہ سے وہ ثبوت نکلے تھے جو شیطان کو بظاہر یہ ثابت کرنے کے لیے درکار تھا کہ خدا جھوٹ بول رہا ہے۔

اس کا اعتماد کہ وہ اپنے مقرر کردہ محافظ کی ضرورت کے بغیر اس صورتحال کو سنبھال سکتی ہے اسے ایک ایسی جگہ پر لے گئی جہاں اسے صاف معلوم ہوتا تھا کہ خدا سچ نہیں کہہ رہا ہے۔ خُدا کا دفاع کرنے کی اُس کی خواہش نے شیطان کے لیے حوا کو خُدا پر شک کرنے کا راستہ کھول دیا۔اتنا چالاک دشمن !اس کے دلائل اتنے دلکش ! حوا نہیں جانتی تھی کہ وہ ایک بری روح سے بات کر رہی ہے۔ نہ صرف کوئی بری روح، بلکہ تمام بری روحوں کا باپ !ہم یہ بحث کر سکتے ہیں کہ عورت کو اندازہ نہیں تھا کہ اس کے ساتھ کیا ہو رہا ہے، لیکن وہ اتنا جانتی تھی کہ اسے خود اعتمادی سے کام نہیں لینا چاہیے بلکہ اس آدمی کے بازوؤں کی طرف بھاگنا چاہیے جس سے اس نے سب کچھ حاصل کیا تھا، جسے خدا نے اسے اس کا روحانی محافظ اور ڈھال بنایا تھا۔

یہ دیکھ کر کہ عورت کو اب ظاہری ناقابل تردید ثبوتوں کا سامنا ہے کہ خدا قابل بھروسہ نہیں ہے، لوسیفر نے ایروز کو اعلیٰ کے طور پر قائم کرنے کے لیے اپنی جنگ میں اگاپے کے خلاف اپنا وار کیا۔

اور سانپ نے عورت سے کہا، تم یقیناً نہیں مرو گے: (5) کیونکہ خدا جانتا ہے کہ جس دن تم اس میں سے کھاؤ گے، تمہاری آنکھیں کھل جائیں گی، اور تم اچھے اور برے کو جاننے والے معبود بن جاؤ گے۔ (پیدائش 3:4-5)

"تم یقیناً نہیں مرو گے" کے بیان میں اس مہلک زہریلے بدعت کا بیج ہے کہ ہماری زندگی خدا پر منحصر نہیں ہے، بلکہ وہ چیز ہے جو ہم قدرتی طور پر رکھتے ہیں۔ اس میں یہ خیال شامل کریں کہ میں اپنی زندگی، اپنی طاقت اور اپنے آپ کو بڑھانے کے لیے قدرتی دنیا میں چیزیں حاصل کر سکتا ہوں، اور ہمیں وہ منحوس ترکیب ملتی ہے جو ہمیں اپنے خالق سے بالکل الگ کر دیتی ہے۔ یہ جھوٹ، اگر دل لگی ہو تو، تعریف کے اس فطری احساس کو ختم کر دے گا جو عورت مرد کے تئیں محسوس کرتی تھی کیونکہ وہ اس سے نکل کر اس سے اپنی زندگی حاصل کرتی تھی۔ دوم، اسے اپنے ارد گرد موجود قدرتی دنیا کے لیے قدردانی محسوس کرنے کی ضرورت نہیں ہوگی، کیونکہ اس کی "ہمت" اور کوشش سے اس نے خود ایک ایسا مادہ پایا تھا جو اسے دیوی کے طور پر اس کی حقیقی شناخت تک پہنچا دے گا۔ اب وہ "مردانہ تسلط اور کنٹرول" کے حق رائے دہی کے سامنے سر تسلیم خم نہیں کرے گی، اس نے خدا کے لیے ایک اور راستہ تلاش کر لیا تھا اور وہ راستہ خود سے تھا۔ راستہ اس کی موروثی الوہیت کی ایک سادہ سی پہچان تھی جو اسے "مفید" سانپ کی حکمت سے ظاہر ہوئی تھی۔

ناگن کی باتوں کا اثر ہو رہا تھا کہ اچانک اسے پھل میں کچھ نظر آیا۔

اور جب عورت نے دیکھا کہ وہ درخت کھانے کے لیے اچھا ہے اور آنکھوں کو خوشنما ہے اور ایک ایسا درخت ہے جو کسی کو عقلمند بنانا چاہتا ہے تو اس نے اس کا پھل لیا اور کھایا۔ (پیدائش 6:3)

سانپ کے بیج کی وجہ سے اسے درخت کچھ نظر آیا موروثی طور پر اچھا، کچھ "آنکھوں کے لیے خوشگوار" کے طور پر۔ وہ اس درخت کی اندرونی خصوصیات کی طرف متوجہ ہوئی جس کے بارے میں اس نے سوچا کہ اسے

زیادہ اہمیت ملے گی، اور اس کا پھل کھاتے ہوئے اس نے حقیقت کے نئے تصور کو قبول کرنے کے اپنے فیصلے پر مہر ثبت کر دی جو کہ خدا کے کہنے کے بر عکس تھا۔

اگر ہم اس چیز کو یاد کرتے ہیں جو ابھی یہاں ہوا ہے، تو آیئے اسے احتیاط سے دیکھیں۔ حوا ایک بد روح سے بات کر رہی تھی۔ جب اس نے پھل کھایا اور اس روح کے کہنے کے حق میں فیصلہ کیا تو اس نے اسے اپنے دماغ پر قابو پانے کی دعوت دی۔ اس لیے جب وہ آدم کے پاس پہنچی تو وہ بد روح تھی۔ اس سے بھی بد تر بات یہ ہے کہ وہ شیطانی روح کا پیغام لے کر آئی تھی جس نے جادوئی طاقتوں کو خدا کی طرح بننے کا وعدہ کیا تھا، اور اس تعریف کے مطابق جو ہماری پہلی ماں کو جادو گرنی بناتی ہے۔

جب عورت درخت سے لوٹتی ہے تو وہ شیطان کے قبضے میں ہوتی ہے۔ اب وہ اپنے شوہر کے پاس ایک فرمانبردار بیوی کے طور پر نہیں بلکہ ایک نئے مذہب کے استاد کے طور پر آتی ہے۔ جیسا کہ آدم حوا کے سامنے کھڑا ہے، ہم عمر بھر کے مردوں کی ترتیب کو دیکھتے ہیں جو نسائی اور ریکلز، جیسے ڈیلفی اور دیگر کے سامنے کھڑے ہیں، جنہوں نے ان سے اپنے مستقبل کی تقدیر کے بارے میں علم کا وعدہ کیا ہے۔ جیسا کہ آدم اپنی بیوی کو دیکھتا ہے جو اس کی ہڈی کی ہڈی تھی، وہ ایک روح کے ساتھ رابطے میں آتا ہے جو اب اسے اپنے مالک اور محسن کے طور پر نہیں پہچانتا ہے۔ اسے ایک اور روحانی ساتھی مل گیا تھا، ایک اور استاد جس نے اس سے وہ سب وعدہ کیا تھا جو اس کا دل چاہے بغیر کسی کے سامنے پیش کرنے کی ضرورت کے۔ وہ سکھانے نہیں بلکہ سکھانے آئی ہے۔ جمع کرنے کے لئے نہیں، لیکن حکم جمع کرنے کے لئے. یہ نسائی جذبہ، جو اب تاریکی کی قوتوں کے زیر اقتدار ہے، کو لوسیفر کے موہک ذریعہ کے طور پر استعمال کیا جائے گا تاکہ آدم کو اپنا شاگرد بننے پر راضی کیا جا سکے۔

یہ تشکر کا جذبہ نہیں ہے جو حوا سے آدم کے ذہن میں ابھرتا ہے بلکہ ایک اور روح ہے، ایک بے چین اور پر جوش روح، ایک شہوانی، شہوت انگیز اور نشہ آور روح، ایک موہک اور فریب دینے والی روح۔ جب وہ اسے دیکھتا ہے تو اب وہ اسے بصری اشارے اور فیرومون بھیج رہی ہے جس سے وہ اسے خوش کرتا ہے اور وہ اس کے جسم کو کشش کے آلے کے طور پر استعمال کرتی ہے تاکہ آدم کو اس کی فطری طور پر نئی " خدائی

شکل" کی غلامی میں لایا جا سکے۔ آدم نے اس جادو گرنی کے ناگ/سائرن کی آواز سنی جو خود کو اپنی پیاری بیوی کے طور پر پیش کرتی ہے اور یہ جانتے ہوئے بھی نہیں کہ اسے ایک ویمپائر کی روح ہے جو اس کی لاش کو کھانا کھلانا چاہتی ہے اور اس راکھ سے نمرود کی شکل میں فینکس نکلتا ہے۔ آدم کو یاد رکھنا اچھا ہوتا:

کیونکہ حکم ایک چراغ ہے۔ اور قانون، روشنی؛ اور ہدایت کی ملامت زندگی کا راستہ ہے: (24) آپ کو بدکار عورت سے، ایک اجنبی عورت کی زبان کی چاپلوسی سے بچانے کے لیے۔ (25) اپنے دل میں اس کے حسن کی خواہش نہ رکھ۔ نہ وہ تمہیں اپنی پلکوں سے لے جائے۔ (26)

ایک فحش عورت ایک مرد کو روٹی کا ایک ٹکڑا لایا جاتا ہے: اور زانیہ قیمتی زندگی کا شکار کرے گی۔ (امثال 6:23-26)

آدم جادو گرنی کے ذریعے سانپ کے ساتھ کشتی لڑتا ہے۔ اس کے ذریعے، لوسیفر اسے نئے مذہب کی طرف راغب کرنے کے لیے اپنی جادوئی طاقتوں کا اطلاق کرتا ہے۔ اس کے ہاتھ میں وہ زندگی کا وعدہ کرتی ہے لیکن اس کے دل میں آدم جانتا ہے کہ یہ موت ہے۔

تجھے اجنبی عورت سے نجات دلانے کے لیے، یہاں تک کہ اس اجنبی سے جو اپنی باتوں سے خوشامد کرتی ہے۔ (17) جو اپنی جوانی کے رہنما کو چھوڑ دیتی ہے اور اپنے خدا کے عہد کو بھول جاتی ہے۔ (18) کیونکہ اُس کا گھر موت کی طرف مائل ہے اور اُس کی راہیں مردوں کی طرف۔ (امثال 2:16-18)

آدم کو یہ احساس نہیں ہے کہ اس کی بیوی پہلے ہی مر چکی ہے۔ وہ میٹھی، فرمانبردار، فرمانبردار عورت جس کا دل اپنے شوہر کے ذریعے خدا کا شکر ادا کرتا تھا، علم کے درخت پر مر گیا۔ اس عورت کے بیٹے کے طور پر، میں اس کے لیے ماتم کرتا ہوں، میری غریب پیاری ماں، جسے علم کے درخت پر قتل کیا گیا اور اس کی جگہ جہنم جیسی شریر روح نے لے لی۔ پھر بھی اس سے بڑھ کر یہ کہ حوا کے دل میں رہنے والی میٹھی فرمانبردار روح درحقیقت مسیح کی روح تھی اور اس نے پھل کھاتے ہوئے مسیح کو صلیب پر کیلوں سے جڑا اور اس لیے وہ دنیا کی بنیاد سے مقتول برہ بن گیا۔

کیا آدم کو بیکار امید تھی کہ پھل کھا کر وہ اس تاریک سرزمین میں داخل ہو کر اپنی غریب بیوی کو بچا سکے گا؟ کیا اس نے بھی شیطان کو مشغول کرنے اور اسے مارنے میں خود کو محفوظ محسوس کیا؟ جب میں اپنے باپ آدم کے بارے میں سوچتا ہوں اور اُن کو جس صدمے کا سامنا کرنا پڑا، میرا دل غم سے اُن کے پاس پہنچ جاتا ہے، میں اُن سے فریاد کرنا چاہتا ہوں، "ابا جان! براہ کرم ہمارے اگاپے باپ کے خلاف گناہ نہ کریں!" لیکن افسوس میں اس کے کان تک نہیں پہنچ سکتا اور وہ پھل لے جاتا ہے۔

نیا عالمی نظام قائم ہوا؛ آدم عورت کا غلام بن جائے گا۔ وہ ٹیچر ہو گی اور وہ طالب علم یا اپرنٹس ہو گی۔ اب مرد کا ایک حصہ ہو گا جو عورت کی طرف تاحیات نظر رکھے گا، اور پھر بھی، پھل لینے کے بعد، وہ بھی اس عزم کے جذبات پیدا کرے گا کہ وہ کبھی بھی اس کے یا کسی اور کی طرف سے حکومت نہیں کرے گا۔ وہ دونوں اب لطف اندوز اور کنٹرول دونوں کے حق کے لیے جنسوں کی جنگ میں بند ہو جائیں گے۔ جیسا کہ ہم سمجھتے ہیں کہ دوسرے کے پاس کچھ ہے۔ اندرونی طاقت، زندگی ان چیزوں کو رکھنے اور کنٹرول کرنے کی جنگ بن جاتی ہے جن کی طرف ہم راغب ہوتے ہیں۔

اصل محبت کی موٹر کی پاکیزگی اور معصومیت، جس نے سر سے برکت اور عرض کرنے والے کی طرف سے شکر گزاری جاری کی، اس کی جگہ باہمی کشش اور سرکشی کے کھیل نے لے لی ہے۔ یہ ایک نئی دنیا تھی جہاں، قیاس کے مطابق، مخالف اپنی طرف متوجہ ہوتے ہیں۔

نیا مذہب سکھاتا ہے کہ ہر روح میں فطری امر ہے، اور یہ کہ ہم کسی دوسرے لافانی وجود کے ساتھ ضم ہو کر اپنی موروثی طاقت کو بڑھا سکتے ہیں۔ محبت کی اس نئی شہوانی، شہوت انگیز شکل کا راز ایک ایسے ساتھی کو اپنی طرف متوجہ کرنا ہے جو آپ کو ترقی دے گا، لیکن انہیں کبھی بھی آپ پر حاوی نہ ہونے دیں۔ مرد اور عورت کی قربت کا نیا تجربہ محتاط ہیرا پھیری کے ساتھ ملا ہوا لالچ میں سے ایک ہے۔ آپ کے جسم کو ظاہر کرنے اور آپ کی روح کو چھپانے کا عمل۔ مقدس محبت کا خوبصورت تجربہ، جس نے تعریف اور احترام کے بندھنوں میں دائمی سرکلر حرکت فراہم کی، اس کی جگہ آگے پیچھے، باہمی کشش اور پسپائی کی خام نئی حقیقت سے بدل دیا گیا ہے۔ لمحاتی خوشی جو خالی پن اور یہاں تک کہ نفرت کے جذبات کو راستہ دیتی ہے۔[2] دل کی یہ نئی ہوس

ہمیشہ ڈھونڈتی رہتی ہے، پھر بھی کبھی مطمئن نہیں ہوتی۔ مردوں اور عورتوں کی نئی حرکات محبت کا دائرہ نہیں تھیں جو مسیح کی روح کو پوری دنیا میں منتشر کر دیتی، بلکہ ایک مقناطیسی سکشن تھا جو اس کے راستے میں سب کو ایک خوفناک بلیک ہول کی طرح بھسم کر دیتا تھا۔ اگاپے موٹر کی ذہانت یہ ہے کہ موٹر میں موجود دونوں عناصر جانتے ہیں کہ ان کے پاس جو کچھ ہے وہ انہیں دیا گیا ہے، اور یہ کہ خدا اگاپے ہے وہ ہمیں جو کچھ بھی درکار ہے وہ دے گا۔ اس کے برعکس، Eros موٹر کو اپنے لیے تلاش کرنا چاہیے، اور اس لیے وہ کبھی مطمئن یا مطمئن نہیں ہوتی۔

حوا کو ایک آسیب زدہ جادوگرنی کے طور پر سوچنا کسی حد تک صدمے کی طرح آتا ہے۔ یہ بالکل ویسا ہی ہے جیسا کہ آدم کے لیے تھا، جس نے حوا کو دیکھ کر کسی نہ کسی طرح محسوس کیا ہو گا کہ اس جیسا خوبصورت اور نازک کوئی اتنا برا نہیں ہو سکتا جتنا وہ تجویز کر رہی تھی۔ آج لوگ حوا کے کام کو معمولی سمجھتے ہیں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ اسے دھوکہ دیا گیا تھا اور وہ سمجھ نہیں پا رہی تھی کہ اس کے ساتھ کیا ہوا ہے، لیکن اس نے آدم کے زوال کا سبب بننے میں شیطان کے اس کے استعمال کو زیادہ مہلک بنا دیا۔ کیا اس کا مطلب یہ ہے کہ مرد زوال کا ذمہ دار خواتین کو ٹھہرائیں؟ یقیناً نہیں، نسل انسانی کی تقدیر بنیادی طور پر اس کے ہاتھ میں تھی اور اس نے مہلک فیصلہ کیا۔

[2]اس کی مثال کے لیے (2 سموئیل 13:10-15 دیکھیں)۔ امون نے ہوس میں اپنی بہن کی عصمت دری کی اور پھر وہ اس سے نفرت کرنے لگا۔

انسانی خاندان کے سربراہ کے طور پر. سربراہی کا مطلب یہ ہے کہ آدم نسل کے زوال کا ذمہ دار تھا، لیکن مردوں اور عورتوں کے درمیان مسائل کو مکمل طور پر سمجھنے کے لیے ہمیں یہ سمجھنے کی ضرورت ہے کہ ہم شروع میں کیا ہوا اور ہم اس اصل محبت سے کیسے گرے۔

بائبل کہتی ہے کہ ''دوگنا آدمی اپنی تمام راہوں میں غیر مستحکم ہوتا ہے۔ انسان دوغلے پن کا شکار ہے کہ اسے لگتا ہے کہ وہ عورت کا آقا اور غلام ہے۔ وہ دونوں اس کی طرف قیمتی خزانہ تلاش کرتا ہے اور اس سے توقع کرتا ہے کہ وہ اپنی ضرورت کی چیزیں فراہم کرے گا، جبکہ اسی وقت وہ

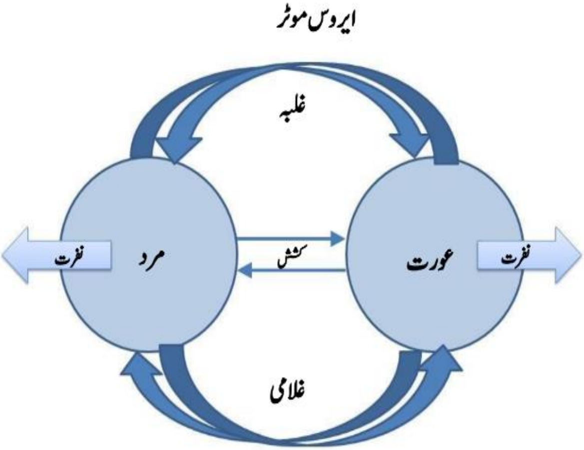

اس پر غلبہ اور کنٹرول کرنا چاہتا ہے۔ اس دوغلی ذہنیت کی وجہ سے آدمی خدا کے اس منصوبے کو دیکھنے سے قاصر رہتا ہے کہ وہ اسے اگاپے کی طرف واپس لے جائے، جس سے وہ اپنی بیوی کو برکت دینے کی خواہش پیدا کرے گا اور اس کی عزت اور اس کی سربراہی کی عزت کی امید کرے گا۔ نئے مذہب کی پجاری ہونے کے ناطے، عورت مرد کو اپنے پیروں کی مضبوطی کے طور پر لانا چاہے گی، جبکہ ساتھ ہی ساتھ اس کی طاقت اور جنگی مزاج سے بھی متاثر اور خوف زدہ ہو گی۔

اس بات کو بڑھا چڑھا کر پیش نہیں کیا جا سکتا کہ دو مخلوقات جو ایک دوسرے سے کھینچنا چاہتے ہیں، اور بیک وقت ایک دوسرے پر غلبہ حاصل کرنا چاہتے ہیں، صرف خود کو تباہ کر سکتے ہیں۔ صارفیت اور تسلط کے اصولوں کو سمجھنے کی صلاحیت نہیں ہے۔

ابدیت، کیونکہ وہ فطری طور پر تباہ کن ہیں۔ ایک نئے بیج کے تعارف کے بغیر، گرا ہوا انسانی تجربہ، اس کی باہمی کشش اور پسپائی کی Eros موٹر کے ساتھ، باغ میں ہی ختم ہو جاتا — اس کی ویکیوم قوت اسے پھٹنے کا باعث بنتی

ہے۔ اگرچہ مسیح کی روح کو گناہ کے داخلے پر پسپا کر دیا گیا تھا، لیکن عورت کی نسل کے طور پر اس کی موت کے وعدے نے آدم کے بقیہ کے لیے اگاپے کی بادشاہی میں دوبارہ دعوی کرنے کا دروازہ کھول دیا۔

اگاپے کا وعدہ شدہ بیج

جب میں کینیڈا کے ہنس کی طرح پرندوں کی ہجرت کے بارے میں سوچتا ہوں تو مجھے یہ حیرت انگیز لگتا ہے، جو آرکٹک سرکل سے امریکہ کی جنوبی ریاستوں کی طرف اڑ جاتے ہیں تاکہ آرکٹک کے شدید سردیوں سے بچ سکیں۔ ہمارا آسمانی باپ ہنس کے اندر ایک جبلت رکھتا ہے جو اسے ہزاروں میل تک حیرت انگیز درستگی کے ساتھ گھومنے پھرنے کی اجازت دیتا ہے تاکہ انواع کو زندہ رہ سکے۔ کیا آپ تصور کر سکتے ہیں کہ کیا واقعی گیز کے اندر سمت کا احساس انہیں قطب شمالی کی طرف لے گیا؟ یہ کتنا تباہ کن ہوگا۔ بہت ہی قلیل مدت میں گیز کی پوری آبادی کا صفایا ہو جائے گا۔

افسوس کی بات ہے، یہ اس بات کی وضاحت کرتا ہے کہ نسل انسانی کے ساتھ کیا ہوا جب ہمارے پہلے والدین نے سانپ کے جھوٹ کو قبول کر لیا اور اس بات پر بھروسہ کرنا شروع کر دیا کہ جو زندگی ان کے پاس تھی وہ قدرتی طور پر ان کی تھی۔ بجائے اس کے کہ ان کے دل شکر اور محبت میں خدا کی طرف متوجہ ہوں، انہوں نے شمال کے اطراف میں چڑھنے اور اعلیٰ ترین کی طرح بننے کی فطری خواہش پیدا کی۔ (دیکھیں یسعیاہ 14 :12-14) اس جھوٹ نے کہ وہ خدا کی طرح ہوں گے ان کی سمت کے احساس کو مکمل طور پر بدل دیا، اور نسل انسانی کو سلامتی کے لیے جنوب کی بجائے شمال کی طرف پرواز کرنے کی سمت مقرر کر دیا۔

Agape کی ایک بار خوبصورت جڑواں پسٹن موٹر نئے جذبوں اور قوتوں کے تحت آئی جس نے موٹر کو ایک ایسے چشمے سے بدل دیا جس نے رحم، صبر اور شکر گزاری کو بہایا، ایک بدبودار گٹر میں جو خود کو خوش کرنے کے لیے خود غرضی، تسلط، فریب، جھوٹ اور نفرت کا ایک سیلاب ہے۔

حوا کے ذہن میں ایک زہریلا بیج بو دیا گیا تھا، اور پھر شیطان نے اسے دھوکے سے آدم کے ذہن میں ڈالنے کے لیے استعمال کیا۔ ایک بار جب اس بیج نے اس کے دماغ کے مقدس ایوانوں میں جڑ پکڑ لی، اگاپ موٹر کا بلیو پرنٹ تباہ ہو گیا، اور وراثت کے قوانین جو آدم کے بچوں کے ذہنوں میں اس اگاپی موٹر کو دوبارہ پیدا کرنے کے لیے بنائے گئے تھے، اب اس کی بجائے ایک ایروس موٹر کے لیے بلیو پرنٹ حاصل کریں گے جس کی وجہ سے دل شمال کی طرف پرواز کرے گا اور دیوتاؤں کی حقیقی عبادت کرنے کے بجائے جنوب کی عبادت کرنے کی

کوشش کرے گا۔ تمام زندگی اور برکت اس چھوٹے سے بیج نے انسانی ذہن کی گہرائیوں میں اپنے آپ کو سمیٹ لیا تھا۔ خُدا کے لیے یہ ممکن نہیں تھا کہ وہ آدم کو صرف سونے کے لیے رکھ دے اور بیج کو نکال لے۔ یہ کوئی مشینی مسئلہ نہیں تھا، بلکہ ایک روحانی مسئلہ تھا۔

خدا کے لیے صرف ایک ہی ممکنہ راستہ تھا کہ وہ اس بیج تک پہنچ سکے اور اسے تباہ کر دے۔ خدا کے لیے انسان کے دماغ تک رسائی حاصل کرنے اور اگاپی موٹر کو بحال کرنے کا ایک طریقہ۔ ہم اس منصوبے کے بارے میں (پیدائش 3:15-16) میں پڑھتے ہیں۔ شیطان سے بات کرتے ہوئے، خدا کہتا ہے:

اور میں تیرے اور عورت کے درمیان اور تیری نسل اور اس کی نسل کے درمیان دشمنی ڈالوں گا۔ یہ تیرا سر کچل دے گا اور تُو اس کی ایڑی کو کچل دے گا۔ (16) اُس نے اُس عورت سے کہا، میں تیرے غم اور حمل کو بہت بڑھادوں گا۔ تُو غم میں بچے پیدا کرے گا۔ اور تیری خواہش تیرے شوہر سے ہوگی اور وہ تجھ پر حکومت کرے گا۔ (پیدائش 3:15-16)

یہ ایک جرات مندانہ منصوبہ تھا جس میں بڑا خطرہ تھا۔ ایک بچہ پیدا ہوگا، جو آدم اور حوا کی اولاد ہے جو شیطان کو اپنی زمین پر لگادے گا اور انسان کے دل کی گہرائیوں میں چھپے زہریلے ایروس کے بیج کو ختم کر دے گا۔ شیطان اس جنگ میں اپنی ایڑی کو کچل دے گا، لیکن وہ آخر میں شیطان کو تباہ کر دے گا اور انسانی خاندان کے لیے فرار کا راستہ بنایا جائے گا۔ بیج کا وعدہ نسل در نسل گزرا اور ہر بار وہی وعدہ دہرایا گیا۔ ابراہیم سے وعدہ کیا گیا تھا کہ نسل اس کے خاندانی سلسلے سے آئے گی اور زمین کے تمام خاندان اس کے ذریعے برکت پائیں گے۔ (پیدائش 12:1-3) اس وعدے کی بات کرتے ہوئے، پولس نئے عہد نامے میں کہتا ہے:

اب ابراہیم اور اس کی نسل سے وعدے کیے گئے تھے۔ اُس نے نہیں کہا، اور بیجوں کو، جیسا کہ بہت سے لوگوں کو۔ لیکن ایک کی طرح، اور تیری نسل کے لیے، جو مسیح ہے۔ (گلتیوں 3:16)

جو بیج آئے گا وہ مسیح تھا۔ وہ آسمان سے اپنی اگاپے موٹر کے ساتھ آئے گا اور انسانی خاندان میں اس کی Eros موٹر کے ساتھ پیدا ہوگا۔ تنازعہ شدید ہوگا، کیونکہ سانپ کا بیج عورت کے بیج کو مارنے کی کوشش کرے گا اور

اسے مرد میں ایروز موٹر کو تباہ کرنے سے روکے گا۔ یہ کشمکش اتنی زبردست تھی کہ جب مسیح انسان کے دل میں ایروس بادشاہی کے قلعے کے قریب تھا، اس نے اپنے باپ سے یہ الفاظ پکارے:

اور اس نے تھوڑا آگے جا کر منہ کے بل گر کر دعا کی، اے میرے باپ، اگر ہو سکے تو یہ پیالہ مجھ سے ٹل جائے۔(متّی 39:26)

آنے والے اس عظیم تنازعہ کے بارے میں بات کرتے ہوئے، یسعیاہ نبی نے اس کے بارے میں کہا:

جس طرح بہت سے لوگ آپ کو دیکھ کر حیران ہوئے، اُسی طرح اُس کی شکل کسی بھی آدمی سے زیادہ خراب ہو گئی، اور اُس کی شکل بنی آدم سے زیادہ۔(یسعیاہ 14:52 NKJV)

شیطان کے ساتھ اس ذہنی جنگ میں، خدا کے بیٹے کو انسانی خاندان میں سے ایک بن کر میدان جنگ میں داخل ہونے کا حق دیا جائے گا۔ وہ اپنے اوپر ایک فطرت لے گا جس میں زہریلا بیج تھا، تاکہ وہ اسے تباہ کر دے۔ Agape محبت کے اصول کے ذریعے، خدا کا بیٹا انسانی ذہن میں ایک ایسا راستہ بنائے گا جو ہمیں اس زہریلے بیج سے نفرت، یا دشمنی کا باعث بنائے گا۔ اور چونکہ مسیح کا آدم سے نزول یقینی تھا، لہٰذا خدا اس قابل تھا کہ شیطان کی نسل سے اس دشمنی کو آدم اور حوا کے دل میں ڈال سکے۔

ایک بار جب مسیح نے آ کر اس تنگ راستے کو ایک ایسی زندگی سے تراش لیا جو ہر موڑ پر Eros موٹر کے خلاف مزاحمت کرتی تھی، تو وہ اس زہریلے بیج کو قبر میں لے جا کر تباہ کر سکتا تھا۔

لیکن ہم یسوع کو دیکھتے ہیں، جو فرشتوں سے تھوڑا نیچے کیا گیا تھا، موت کی تکلیف کے لیے جلال اور عزت کا تاج پہنایا گیا تھا، تاکہ وہ، خدا کے فضل سے، سب کے لیے موت کا مزہ چکھ سکے۔(عبرانیوں 9:2)

چوں کہ بچے گوشت اور خون کے شریک ہیں، اس نے خود بھی اس میں حصہ لیا۔ تاکہ وہ موت کے ذریعے اُسے ہلاک کر دے جس کے پاس موت کی طاقت تھی یعنی شیطان۔(عبرانیوں 14:2)

سانپ کے بیج کو تباہ کرنے کے بعد، مسیح پھر اس تنگ راستے پر امید کی پیشکش کر سکتا تھا جس پر وہ ہمارے لیے چلا تھا۔ اگر ہم اُس کے نقشِ قدم پر چلتے ہیں تو ہم اُس زہریلے بیج کا مقابلہ بھی کر سکتے ہیں، کیونکہ ہم اپنے دوسرے آدم کے طور پر اُس پر ایمان کے ذریعے اُس کے بیج کے وارث ہوتے ہیں (1 کرنتھیوں 15

:45)۔ایک بار پھر مردوں اور عورتوں کے دلوں میں Agape محبت کا قیمتی چشمہ پھوٹ سکتا ہے۔ کیا حیرت انگیز طور پر حیرت انگیز منصوبہ ہے،اور کیا حیرت انگیز محبت ہے کہ خدااپنے بیٹے کوایسے خطرناک مشن کے لئے دے گا کہ ہمیں خدا کے تخت سے بہنے والے Agape کے بہاؤمیں دوبارہ جینے کا موقع ملے۔

(پیدائش 15:3)پرواپس آتے ہوئے ہم دیکھتے ہیں کہ خدانے بچے کی پیدائش میں عورت کے درد کی سطح کو بڑھانے کی اجازت دی۔یہ دو بیجوں کے درمیان کشمکش کے درد کی علامت تھی۔آدم کی ایروس موٹر یقیناًاس کے بچوں تک پہنچ جائے گی،اور عورت کی طرف سے برداشت کی جانے والی تکلیف عورت کے بیج اور سانپ کے بیج کے درمیان کشمکش کو ظاہر کرے گی۔ہر بچے کو مسیح کی طرف سے روشنی کا ایک پیمانہ دیاجائے گاتاکہ وہ سانپ کے بیج سے نفرت پیدا کرے۔پھر بھی،سانپ کا بیج نیا طے شدہ نقطہ آغاز ہونے کی وجہ سے،یہ مسیح سے نئے بیج کو ختم کرنے کی ہر ممکن کوشش کرے گا۔ہر بچے کی پیدائش سانپ کے بیج پر قابو پانے کے لیے مسیح کی جدوجہد اور روشنی کی بادشاہی میں پیدا ہونے کے لیے انسان کی عظیم جدوجہد کی یاددہانی ہے۔لہذا،ہر بچے کی پیدائش میں ہم سچ دیکھتے ہیں:

کیونکہ جسم روح کے خلاف ہے اور روح جسم کے خلاف ہے۔اور یہ ایک دوسرے کے خلاف ہیں،تاکہ تم وہ کام نہ کرو جو تم چاہتے ہو۔(گلتیوں 17:5(NKJV)

(پیدائش 16:3) کا آخری حصہ ہمیں اس بحالی کا اشارہ دیتا ہے جو عورت کے بیج کے ذریعے ہو گی۔اس بیان پر فطری رد عمل منفی ہے،پھر بھی یہ رد عمل محض ایروز ذہنیت کا نتیجہ ہے جو ہم سب کو ورثے میں ملا ہے۔

"تمہاری خواہش تمہارے شوہر کے لیے ہوگی، اور وہ تم پر حکومت کرے گا۔"

جادو گرنی،اُس کی بیٹیوں اور اُن کے بے سہارا طالب علموں کے لیے یہ بیان جنگ کا اعلان ہے جس کی ہر قیمت پر مخالفت کی جانی چاہیے۔لیکن ان لوگوں کے لیے جو مسیح کے بتائے ہوئے تنگ راستے پر چل رہے ہیں،یہ بیان میاں بیوی کے رشتے میں بحال ہونے والی اگاپی موٹر کا ایک شاندار وعدہ ہے۔بیوی میں شوہر کی طرف خواہش اگاپے کی بیداری ہے جو اس بات کو تسلیم کرتی ہے کہ اسے تمام چیزیں اس کے ذریعے دی گئی تھیں۔

شوہر کی حکمرانی اس بات کی یاد دہانی ہے کہ عورت اس کی طرف سے نکلی ہے اور وہ اس کی محبت اور حفاظت کی حقدار ہے۔ خواہش اور حکمرانی وہ دو پسٹن ہیں جو اگاپے کے وعدے کو پورا کرتے ہیں، ہمیں اس میٹھے چشمے کی تصویر پر واپس لاتے ہیں جو خدا کے تخت سے بہتا ہے۔ یہ خواہش جو عورت کے دل سے نکلتی ہے وہ مسیح کی روح ہے جس کی خواہش اس کے باپ کی طرف ہے جس نے اسے سب کچھ دیا۔ یہ خواہش نیویگیشن سسٹم کو ٹھیک کرتی ہے جو ہمیں زندگی کے قدموں پر جنوب کی طرف شکر گزاری کے ساتھ ہجرت کرنے کی اجازت دیتی ہے۔

دینے والا اور اسے اکیلے شمال سے حکمران ہونے کی اجازت دیتا ہے۔ (پیدائش 16:3) خدائی نمونہ کی بحالی کا وعدہ فراہم کرتا ہے۔

ایروس کی ظالم اولاد

شیطان نے تشدد اور ویرانی کی لہر کو جاری کرتے ہوئے ایروز موٹر کو کام پر لگا کر وعدہ شدہ بیج کو شکست دینے کی کوشش میں کوئی وقت ضائع نہیں کیا۔

اور خُدا نے دیکھا کہ اِنسان کی شرارت زمین پر بہت زیادہ تھی اور اُس کے دِل کے خیالوں کا ہر گمان ہمیشہ بُرا تھا۔(پیدائش 5:6)

آیئے ہم اپنے قدموں کو تھوڑا سا پیچھے ہٹاتے ہیں یہ دیکھنے کے لیے کہ سانپ کے الفاظ میں سمائے ہوئے ایروس کے اصول کتنی جلدی پانی کے ذریعے پوری دنیا کی صفائی کا باعث بن سکتے ہیں۔

ہمیں یاد ہے کہ جب حوا آدم کے پاس آئی جس پر شیطان نے ممنوعہ پھل پکڑا ہوا تھا، وہ ایک رسول کے طور پر آئی تھی۔ شیطان حوا کے ذریعے آدم کو اپنی ایروس بادشاہی میں کھینچنا چاہتا تھا۔ اس نے اسے اپنی طرف سے جیتنے اور اسے اپنا طالب علم بنانے کی کوشش کی۔ اب جب کہ وہ نئی مملکت میں داخل ہو چکی تھی، اس نے آدم کو ایک ایسی طاقت کے طور پر دیکھا جو اس کی مدد کر سکتی تھی، جو بھی آئے اس کے ساتھ کھڑی ہو سکتی تھی۔ وہ اسے اپنی خوبصورتی سے اپنی طرف متوجہ کرنے کی کوشش کرتی ہے، اور اس کے سامنے اس مہلک پھل کو ایک خزانہ کے طور پر رکھتی ہے جو اس کے پاس ہے۔ اس پھل کے پاس ایک نئی دنیا کا وعدہ تھا جہاں وہ اپنی کائنات کا مالک تھا۔ قاصد کے طور پر، حوا اس نئے وجود کا گیٹ وے بن گئی۔ پھل نے جو ابتدائی جوش و خروش پیش کیا، ممنوع میں مہم جوئی کے ساتھ مل کر، جلد ہی خالی پن اور ادھوری امیدوں کو راستہ دے دیا۔ یہ وہ ننگا پن اور بے شرمی تھی جس کا انہیں پہلے کبھی علم نہ تھا۔ آدم کی مایوسی حوا کو محسوس ہوتی ہے اور وہ اس بات پر بھی مایوس ہوتی ہے کہ اس کے شوہر کی خواہش پوری نہیں ہوئی، نہ شکر گزار ہے، بلکہ وہ الگ تھلگ، قدرے جھنجھلاہٹ اور شاید تھوڑا سا چڑ چڑا بھی ہے۔

احتیاط سے نوٹ کریں کہ وعدہ کا یہ عمل جو مایوسی کا باعث بنتا ہے مرد اور عورت کے تعلقات میں بار بار کھیلا جاتا ہے۔ برہنہ خواتین کی شکل کا گیٹ وے مرد کے جوش و خروش اور اس کے خوابوں کی دنیا کا وعدہ کرتا

ہے۔[3]عورت کو حاصل کرنے اوراس سے لطف اندوز ہونے کی یہ گہری بیٹھی خواہش آدم کے علم کے درخت کے پھلوں کو حاصل کرنے اوراس سے لطف اندوز ہونے کی فطری توسیع ہے۔یادرکھیں کہ ناگن کا جھوٹ

[3]اس حقیقت کو بہت سے کافر مذاہب میں رواج دیا گیا ہے اور اسے فرضی ناول میں مقبول کیا گیا تھا۔ڈاونچی کوڈ۔

ہمارے اندر طاقت کا وعدہ کیااور اب آدم نے حوا کو اپنی طرف سے آنے والی طاقت کے طور پر دیکھنے کے بجائے،اسے ایک ایسی طاقت کے طور پر دیکھا جس کے ذریعے وہ اپنی الوہیت تک پہنچ سکتا ہے۔عورت کو اپنی طرف متوجہ کرنے کے لیے وہ اسے متاثر کرنے کے لیے اپنی طاقتیں ظاہر کرتا ہے۔یہ باہمی کشش کا عمل ہے۔یقیناًعورت الہی تجربہ فراہم نہیں کرسکتی۔اس لمحے کے عارضی احساسات جلد ہی بخارات بن جاتے ہیں، اور آدمی فانی رہتا ہے اور پہلے سے بھی کم پورا ہوتا ہے۔زیادہ تر مردوں کے لیے یہ ایک افسوسناک چکر بن جاتا ہے۔اس کی نفسیات کے اندر، ننگی عورت کی شکل اسے زندگی،الوہیت اور خدائی کا وعدہ کرتی ہے،اور پھراس کے نتیجے میں پائیدار نتائج دینے میں ناکامی خالی پن اور بعض اوقات مایوسی کے جذبات کا باعث بنتی ہے۔مزاج بدل جاتا ہے اور مرد زیادہ مطالبہ کرنے لگتا ہے، عورت سے یہ توقع رکھتا ہے کہ وہ کارکردگی دکھائے گا اور اسے وہ تجربہ دے گا جس کی وہ خواہش کرتا ہے جو قائم رہے گا۔عورت کا اپنے شوہر کو خوش کرنے میں ناکامی کا احساس اسے یا تو جمی ہوئی مایوسی میں مبتلا کر دیتا ہے یا مرد کے مسلسل غصے اور بیزاری کا جواب دیتا ہے۔[4]جنسی کے ساتھ ترقی اور جنون. اس طرح باہمی رجعت کا سلسلہ ختم ہو جاتا ہے۔ سونے کے کمرے میں زیادہ تر تنازعات براہ راست باغ میں پھلوں اور دلکش برہنہ عورت کی طرف سے وعدہ کردہ الوہیت سے پیدا ہوتے ہیں۔

یہ ایروز کا چکر ہے۔

1.کشش

2.توقع

3.قبضہ

4.مایوسی

5.پسپائی

ایروزپروسیس	پیدائش6:3-10 ایروزکی اصلیت	پیدائش2:6-5 ایروزکی وراثت ازدواجی زندگی میں ظاہر ہوا
1.کشش(ویڈی)	اور جب عورت دیکھا (H7200)[5]	تعلقات خداکے بیٹے دیکھا(H7200)
2.توقع (آؤ)	کہ درخت تھا اچھا (H2896)کھانے کے لیے،	مردوں کی بیٹیاں کہ وہ تھیں۔ منصفانہ (H2896)
3.قبضہ (ویسی)[6]	وہ لیا(H3947)اس کا پھل،اور کھایایا	اور وہ لیا(H3947)ان سب کی بیویاں جو وہ منتخب کیا۔
4.مایوسی	(7)...وہ جانتے تھے۔ وہ ننگے تھے	(4)ننگے بچے جو ظالم تھے۔[7]
5.پسپائی	(8)آدم اور ان کی بیوی نے اپنے آپ کو چھپایا (10)... وہ عورت جسے تم نے مجھے دیا	(5)انسان کی بدی بڑی تھی اور وہ ہر اس کے دل کے خیالات کی تخیل صرف مسلسل برائی تھی۔

ایروز سوچ کے مرکز میں یہ یقین ہے کہ جو چیز خوبصورت، پیاری اور لذیذ دکھائی دیتی ہے اس کا قبضہ ہمیں وہی دے گا جس کی ہم تلاش کر رہے ہیں۔ یہ اصل محبت کی کہانی کے لئے ناکامی اور تباہی کے لئے برباد ہے اس سے پتہ چلتا ہے کہ ہم اس طرح نہیں بنائے گئے تھے اور نہ ہی ہمارے پاس فطری طور پر کوئی ایسی چیز ہے جو پائیدار اطمینان کا ایسا احساس فراہم کر سکے۔

اس Eros سائیکل کے نتائج درخت سے مرد اور عورت کے تعلقات کی تاریخ میں پھیلتے ہیں۔

[4]عبرانی میں تمید (Strongs H8548) دیکھیں (یسعیاہ 5:52) "میرے نام کی مسلسل ہر روز توہین کی جاتی ہے۔"

کہ خدا کے بیٹوں نے آدمیوں کی بیٹیوں کو دیکھا کہ وہ انصاف پسند ہیں۔ اور اُنہوں نے اُن سب کی بیویاں بنا لیں جنہیں اُنہوں نے چُنا۔ (پیدائش 2:6)

اگر آپ اس آیت کو غور سے دیکھیں تو آپ کو حوا اور پھل کے ساتھ جو کچھ ہوا اس کے متوازی نظر آتے ہیں۔

الفاظ کی ترتیب دیکھا، اچھا اور لیا (پیدائش 6:3) میں الفاظ ایک

جیسے ہیں۔ دیکھا، منصفانہ اور لیا (پیدائش 2:6) میں۔ کسی اچھی چیز کو دیکھنا اور اسے اپنی ذاتی خواہش کے لیے لینا ایروز کا بنیادی اصول ہے۔ دی

[5]بریکٹ میں نمبرز Strong's Concordance سے ہیں۔

[6]جولیس سیزر کے فخر کی موافقت "میں آیا، میں نے دیکھا، میں نے فتح کیا"

حوا کے معاملے میں اس نے دیکھا

پھل اور توقع میں وہ اسے حاصل کرنے کے لیے آگے آئی

[7]ظالم بچوں کا ظاہر ہونا ازدواجی تنازعات اور بدامنی کی طرف اشارہ کرتا ہے۔

خدا کے بیٹے اپنی پہلی ماں کی طرح بہکائے جاتے ہیں۔ وہ دیکھتے ہیں کہ عورت جسمانی کھانے کے لیے اچھی ہے اور وہ لے لیتی ہے، رکھتی ہے اور کھا جاتی ہے۔ جب بھی کوئی مرد کسی عورت کی خواہش کرتا ہے تو وہ درخت پر

کھڑا ہو کر ناگ سے پھل لے رہا ہوتا ہے۔ ہر بار جب کوئی مرد کسی عورت کی خواہش کرتا ہے تو اسے اس جھوٹ سے بہکایا جاتا ہے کہ عورت، اسے زندگی دینے اور قدرتی دنیا میں اس کے مقام کو بڑھانے کی طاقت رکھتی ہے۔

واضح رہے کہ یہ منصفانہ عورتیں صرف گھر پر نہیں بیٹھی تھیں کہ رب پر بھروسہ کر کے مرد کو اپنے پاس لے آئے۔ وہ ہر منحنی خطوط اور خصوصیت کو اجاگر کر رہے تھے جس کا وہ استحصال کر سکتے ہیں تاکہ انسان کو متاثر کر سکیں۔ جب بھی کوئی عورت آئینے میں خود کو دیکھتی ہے اور اپنے آپ سے پوچھتی ہے کہ "کیا میری نظر ہے، کیا میں اس لباس میں سر پھیروں گی؟" وہ درخت پر کھڑی سانپ سے پھل لے رہی ہے۔ جب بھی کوئی عورت مردوں کی خواہش کے ساتھ لباس پہننے کی کوشش کرتی ہے کہ وہ اس کی خوبصورتی کو دیکھے تو اسے یقینی طور پر ایروس کا کڑوا پھل چکھنا پڑے گا۔

مردوں اور عورتوں کی طرف سے یہ دلچسپ کھیل، جہاں وہ نظر آتے ہیں اور دوسرے سے کچھ حاصل کرنے کی خواہش رکھتے ہیں، کشش، خالی پن اور پسپائی کا قدرتی ایروز سائیکل پیدا کرتا ہے۔

مرد اور عورت کے درمیان پیدا ہونے والے منفی جذبات اگلی نسل کا بیج بن جاتے ہیں۔ بجائے اس کے کہ وہ اس علم کے ساتھ پروان چڑھیں جو ان کے پاس ہے جو کچھ ان کے والدین سے آتا ہے اور ان کی عزت اور خوشنودی حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں، وہ جسمانی غذا تلاش کرنے اور اسے لینے کی کوشش کرتے ہیں اور برہنہ خواتین کی شکل کے دروازے سے خدائی کی تلاش کا سارا عمل انجام دیتے ہیں۔ بائبل ایسے رشتوں کے بچوں کے بارے میں کچھ اہم کہتی ہے:

ان دنوں زمین پر جنات تھے۔ اور اس کے بعد جب خُدا کے بیٹے آدمیوں کی بیٹیوں کے پاس آئے اور اُن سے بچے پیدا ہوئے تو وہی ہو گیا۔ طاقتور آدمی جو پرانے، مشہور آدمی تھے۔ (پیدائش 4:6)

لفظ پیش کیا گیا۔ طاقتور آدمی مطلب طاقتور، جنگجو اور ظالم۔ ان لوگوں کے بچوں نے جنہوں نے خواتین کو اس لیے منتخب کیا کہ وہ دیکھنے میں اچھی تھیں باغیچے کے منظر کو دوبارہ چلایا اور اپنے تعلقات کی بنیاد ایروس کے

اصولوں پر رکھی۔اس چیز کی تلاش جو خود کو خوش اور بہتر بناتی ہے۔چند نسلوں میں اس اصول نے دنیا کو تشدد اور بدحالی کی جگہ بنادیا۔ان کے دلوں کے خیالات مسلسل برے تھے۔

اس حقیقت کے باوجود کہ مسیح کی میٹھی روح خُدا کے بیٹوں کے لیے دستیاب تھی،اُنہوں نے ایک مختلف راستہ چُنا۔جب انہوں نے ایک عورت کا انتخاب کیا۔کیونکہ وہ منصفانہ تھی،انہوں نے انکشاف کیا کہ ان کے دل ایروز سے بھرے ہوئے تھے نہ کہ اگاپے سے۔یہ ظاہر کرتا ہے کہ مسیح کی روح کو رد کر دیا گیا تھا۔یہ لوگ نہیں کہہ رہے تھے "یہ میری ہڈی کی ہڈی ہے اور میرے گوشت کا گوشت" وہ کہہ رہے تھے WOOO! آدمی! جب خواتین نے منصفانہ ہونے اور مرد کو اپنی طرف متوجہ کرنے کی کوشش کی، تو انہوں نے Agape کے بجائے Eros کا بھی انتخاب کیا۔انہوں نے مسیح کی روح کو بھی رد کیا۔اس بنیاد پر قائم ہونے والا کوئی بھی رشتہ وقت کی کسوٹی پر برداشت نہیں کرے گا۔ برا پھل ہمیشہ نتیجہ رہے گا۔

کیا ہوگا اگر میں اس عمل کے ذریعے شادی شدہ ہوں اور یہ تسلیم کروں کہ جسمانی کشش اس رشتے میں مرکزی حیثیت رکھتی تھی؟خُدا کے بیٹے کو دیکھو،اور دیکھو کہ اُس سے پیار کیا جاتا ہے اور پیار کیا جاتا ہے کیونکہ وہ خُدا کی طرف سے نکلا ہے۔(یوحنا 8:17) جیسا کہ ہم اُسے دیکھتے ہیں۔جیسا کہ وہ ہے،ہم اس کی تصویر میں تبدیل ہو سکتے ہیں اور agape محبت کے ساتھ محبت کرنا سیکھ سکتے ہیں۔ہم میں سے بہت سے لوگوں کے لیے،ہم نے دہائیوں سے جھوٹی سوچ اور اپنے شراکت داروں سے چیزوں کی تلاش کے ساتھ زندگی گزاری ہے۔یہ سوچ ایک پل میں ختم نہیں ہوتی۔ تبدیلی کی کلید یہ جاننا ہے کہ خدا کا بیٹا کون ہے۔وہ اگاپے کا سنگ بنیاد ہے کیونکہ اسے سب کچھ دیا گیا تھا۔دن بہ دن،جیسا کہ ہم اُس کے بارے میں سوچتے ہیں اور اُس کی نرم، مطیع روح،ہمیشہ باپ کی دیکھ بھال میں آرام کرتے ہوئے دیکھتے ہیں،ہم اُس کی مانند بن جائیں گے۔اور جتنا زیادہ ہم اُسے دیکھیں گے اُتنا ہی زیادہ ہم اُس کی مانند بننے کی خواہش کریں گے اور اُس کی روح کے لیے دعا کریں گے کہ وہ ہمارے دلوں میں حکومت کرے۔جیسا کہ ہم اس قیمت کا احساس کریں گے کہ وہ ہمیں اپنی اگاپی روح واپس دینے کے لیے جو قیمت ادا کرنے کو تیار تھا ہم شکر گزار ہو جائیں گے۔اور جیسا کہ ہم سمجھتے ہیں

کہ باپ اس مقصد کے لیے اسے دینے کے لیے تیار تھا، ہمارے دل اگاپے کی سچائی کا تجربہ کرنے لگیں گے۔ (1یوحنا 4:8-10۔)

کیا ہوگا اگر میں کسی ایسے رشتے میں ہوں جو غلط طریقے سے شروع ہوا لیکن پھر بھی شادی شدہ نہیں ہوں؟ ہم بعد کے ابواب میں اس پر تفصیل سے بات کریں گے، لیکن مختصر جواب یہ ہے کہ خدا کا بیٹا دیکھو اور اپنے لیے حاصل کرنے اور رکھنے کی خواہش کے لیے توبہ کرو۔ یہ صرف خالی پن، غم اور ممکنہ تشدد کی طرف جاتا ہے۔

اس موقع پر کچھ سوچ رہے ہوں گے، "کیا آپ کہہ رہے ہیں کہ لوگوں کو جنسی تجربے سے لطف اندوز نہیں ہونا چاہیے؟" یہ واضح ہے کہ خدا نے جنسیت کا تحفہ اس کی مناسب جگہ پر لطف اندوز ہونے کے لئے فراہم کیا ہے۔ ہم جس سوال پر توجہ دے رہے ہیں وہ اس لطف کا محرک اور مردوں اور عورتوں کے دلوں کے لیے اس کی علامت ہے۔ ہم نے یہاں جو کچھ دکھایا ہے وہ جنسی ہے۔

ذاتی خواہشات اور خواہشات کی تلاش پر مبنی مقابلوں کا نتیجہ نکلے گا جو روح میں تلخی چھوڑ دیتا ہے۔

مرد اور عورت کے دلوں میں ایروز کا جو بیج بویا گیا وہ ان کے رشتوں تک محدود نہیں رہا۔ جب بھی کسی کو دوسری طاقت کی موجودگی کا احساس ہوا تو یہ فطری عمل بن گیا۔ یقیناً ایروس کی بادشاہی میں ہر چیز ایک طاقت بن گئی۔ درخت کا پھل کھانے کے تجربے نے قدرتی دنیا کی ہر چیز کو خود کو بڑھانے کے لیے ایک ممکنہ طاقت بنا دیا۔ دوسروں کی ملکیت کی چیزیں ایک دلکش خزانہ بن گئیں۔ دوسرے شخص کی شریک حیات آسانی سے کشش کا ذریعہ بن سکتی ہے۔ ایروس کی دنیا میں یہ سب فطری ہو گیا۔ سوال صرف یہ تھا کہ کیا میں یہ طاقت براہ راست طاقت سے حاصل کر سکتا ہوں یا ٹھیک ہیرا پھیری سے؟ یہی چیز انسان کے خیالات کو مسلسل برائی کی طرف موڑتی ہے۔ ہمارے Agape باپ اور اس کے بیٹے کی طرف سے ایک تحفہ کے طور پر تخلیق کی گئی دنیا کو دیکھنے کے بجائے، ہر چیز الہی بننے کے لیے لینے اور رکھنے کے لیے ایک خزانہ بن گئی۔

فسوس کی بات یہ ہے کہ چونکہ ایروز کا انحصار اس پر ہے جسے وہ دیکھ سکتا ہے، اس لیے غیر مرئی خدا جس نے انہیں بنایا تھا ان کے ذہنوں سے مٹ گیا۔ جو کچھ بھی خدا موجود تھا اسے آنکھوں کے دیکھنے کے لیے قدرتی دنیا

میں کام کرنا پڑتا تھا۔ چونکہ بنی نوع انسان شیطان کے اثر میں آگئی تھی، اس لیے خدا کے بارے میں ان کا فطری رویہ شیطان کی خدا کے بارے میں خواہش جیسا ہی ہوگا۔ اس کی خواہش یقیناً صرف اپنی تمام طاقت اور جلال میں خدا بننا تھی۔(یسعیٰ 14:12-14)۔ ایروس کنگڈم کے اندر، اس طاقت کو حاصل کرنا اور اس پر قبضہ کرنا جو اکیلے خدا کے پاس ہے مردوں کے سب سے بڑے جنون میں سے ایک بن جائے گا۔ خدا کی غیبی طاقت حاصل کرنے کے لیے اس کی سرپرستی حاصل کرنے کا عمل تمام انسانوں کے بنائے ہوئے مذہب کا دل بن گیا۔ در حقیقت حقیقی خدا کو جاننا غیر متعلقہ تھا، صرف ایک چیز جو اہمیت رکھتی تھی وہ طاقت تھی جیسا کہ قدرتی دنیا میں سمجھا جاتا ہے۔ اس کی وجہ سے لوگ ہر قسم کی چیزوں کی پرستش کرتے ہیں تاکہ وہ ان چیزوں کو حاصل کرسکیں جسے وہ خدائی سمجھتے تھے۔

کیونکہ جب اُنہوں نے خُدا کو پہچانا تو اُنہوں نے اُس کو خُدا کے طور پر تسبیح نہیں دی اور نہ شکر گزاری کی۔ لیکن ان کے خیالوں میں بیکار ہو گئے، اور ان کا احمق دل تاریک ہو گیا۔(22) اپنے آپ کو دانا ہونے کا دعویٰ کرتے ہوئے بے وقوف بن گئے، (23) اور غیر فانی خُدا کے جلال کو ایک ایسی صورت میں بدل ڈالا جو فانی انسان اور پرندوں اور چار پاؤں والے درندوں اور رینگنے والی چیزوں کی طرح بنی تھی۔ رومیوں 1:21-23

درخت کے پھل اور خاتون رسول کو ملا کر، انسان نے مذہب کے ایسے نظام تیار کیے جو فطری دنیا اور خاص طور پر نسائی اصول کی پرستش کرتے تھے۔ بہت سے لوگوں کے لیے، جنسی تجربہ خدائی کا دروازہ بن گیا، اور یوں مرد نہ صرف عورتوں کے لیے بلکہ دوسرے مردوں اور دیگر مخلوقات کے لیے بھی اپنی ہوس میں جلنے لگے۔ جو کچھ بھی طاقتور سمجھا جاتا تھا۔ یہ سب Eros اصول کی فطری توسیع تھی۔ خدا سے دعا کا عمل حاصل کرنے کے لیے مانگنے کا آسان عمل بن گیا۔

تمہارے درمیان لڑائیاں اور لڑائیاں کہاں سے آتی ہیں؟ کیا وہ آپ کی خواہشات سے بھی آپ کے اعضا میں جنگ نہیں کرتے؟(2) تم خواہش کرتے ہو، اور نہیں رکھتے: تم قتل کرتے ہو، اور حاصل کرنے کی خواہش

رکھتے ہو، اور حاصل نہیں کر سکتے: تم لڑتے ہو اور جنگ کرتے ہو، لیکن تم نہیں رکھتے، کیونکہ تم نہیں مانگتے۔ (3) تم مانگتے ہو اور حاصل نہیں کرتے کیونکہ تم غلط مانگتے ہو تاکہ کھا جاؤ یہ اپنی خواہشات پر (4) اے زانی اور زانیہ، کیا تم نہیں جانتے کہ دنیا کی دوستی خدا سے دشمنی ہے؟ [اگاپ] 8 اس لیے جو کوئی دنیا کا دوست بنے گا [ایروس] وہ خدا کا دشمن ہے۔ (یعقوب 4:1-4)

فطری دنیا کے ذریعے طاقت کی تلاش اور حقیقی خدا کے علم کو بگاڑنے نے اس تشدد اور بدحالی کو ہوا دی جس کی وجہ سے پرانی دنیا پانی کے ذریعے تباہ ہو گئی۔ وہ ایروس کے سیلاب میں ڈوب گئے۔ عورت کا بیج اس سانحہ پر کیا جواب دے گا؟ پانی سے تباہ ہونا وہ ایروس کے سیلاب میں ڈوب گئے۔ عورت کا بیج اس سانحہ پر کیا جواب دے گا؟

[8] دنیا ایروس کے ڈرائیونگ اصول کی نشاندہی کرتی ہے جو خود کو تلاش کرنے کے لئے خدا کے برخلاف ہے جو دیتا ہے کیونکہ یہ اس کی فطرت ہے۔

خدا کا غم

اور خُداوند کو افسوس ہوا کہ اُس نے اِنسان کو زمین پر بنایا اور اُس کے دل میں غم ہوا۔(پیدائش 6:6)

وقت کے ہر ایک لمحے کے اندر، خدا کے تخت سے محبت بھرے فضل اور طاقت کا ایک زبردست دھار بہتا ہے جو زمین کو زندگی بخشتا ہے۔ درختوں، پھولوں اور بہت سے رنگوں اور خوشبوؤں کے پودوں سے ڈھکی شاندار پہاڑیاں مردوں کے گھروں کے لیے ایک زندہ پس منظر فراہم کرتی ہیں۔ لذیذ پھل، لذیذ سبزیاں، ہزار مختلف ذائقے اور پکوان مردوں کے دستر خوان پر پڑے ہیں۔ لاکھوں دل زندگی کی نبض سے دھڑکتے ہیں جو لافانی کی طرف سے بہتی ہے۔ یہ دینے میں خدا کی خوشی ہے۔ پھر بھی انسان کے زوال کے بعد سے شکر گزاری کا کوئی جواب نہیں ہے، کوئی دلی تعریف نہیں ہے۔ یہاں تک کہ وہ لوگ جو کھانے کے لیے شکرانے کی نماز ادا کرنے کا انتظام کرتے ہیں، یہ الفاظ ایک مقدس رسم ہے جو کہنے والے اور سننے والوں کو یہ باور کرانے کی کوشش کرتی ہے کہ وہ واقعی شکر گزار ہیں، جب وہ محض دیکھنے، لینے اور قبضے میں لینے آئے ہیں۔

وہ اسے خوفناک دو کہتے ہیں۔ وہ درد اور صدمہ جو والدین کو اس وقت محسوس ہوتا ہے جب ان کی خوشی کا قیمتی بنڈل سب سے پہلے اپنے چہرے کو بگاڑ دیتا ہے اور نہیں کہتا ہے! ایسی بے وقوفی، ایسی حماقت بچے کے دل میں جکڑی ہوئی ہے! ایک ماں اپنے چھوٹے بچے اور بچے کے ساتھ خریداری کر رہی ہے۔ دیکھتا ہے ایسی چیز جو اسے خوش کرتی ہے اور ہاتھ فطری طور پر حاصل کرنے کے لیے آگے بڑھتا ہے۔ ایروس کے بیج اپنے زہریلے پھل پیدا کر رہے ہیں۔ ماں اس امید سے گزرتی ہے کہ درخواست بخارات بن جائے گی۔ مایوسی کا ایک آہ ہے اور ڈرامہ سنجیدگی سے شروع ہوتا ہے۔ دو وصیتیں اب جنگ میں بند ہیں۔ بچہ باہر پہنچتا ہے اور شیلف سے چیزیں نکالنا شروع کر دیتا ہے جب مطالبات جاری رہتے ہیں۔ ماں کے پاس یہ اختیار ہوتا ہے کہ وہ بچے کو پرسکون کرنے کے لیے کچھ پیش کرے، یا چیخ و پکار، سسکیوں اور ہر ممکن حربے کے ساتھ بڑھتے ہوئے ڈرامے کو آزمانے اور اس کا راستہ حاصل کرنے کی کوشش کرے۔ اس دوران تقریباً ہر والدین کی ہدایات کا مقابلہ اور مزاحمت کی جاتی ہے۔ یہ خام انسانی فطرت ہے۔ انسانی نسل کی اکثریت کے لیے، عمر ہمیں صرف دیکھنے، لینے اور حاصل کرنے کی اپنی خواہشات کو ظاہر کرنے میں زیادہ چالاک اور حساب کتاب سکھاتی ہے۔

خوفناک دو صرف اکثر زیادہ افراتفری والے نو عمر سالوں کا پیش خیمہ ہیں جہاں جنگ کا میدان کہیں زیادہ پیچیدہ ہو جاتا ہے، لیکن مزاحمت ایک جیسی ہے۔ کسی وقت ماں باپ بوجھل ہو جاتے ہیں۔

غم کے احساس کے ساتھ. ان کی خوشی کے ان قیمتی بنڈل کی یاد جس کی انہوں نے پرورش کی ہے، پیار کیا ہے اور اس کی دیکھ بھال کی ہے، اچانک بہت کم معنی معلوم ہوتے ہیں۔ اس کے بجائے یہ یادداشت اکثر آپ کو دھمکی دینے کے حربے کے طور پر واپس پھینک دی جاتی ہے۔ نتیجے میں پیدا ہونے والا دکھ بہت سے والدین کو اس مخالفت کو کچلنے کے عزم کے ساتھ لڑائی پر مجبور کرتا ہے۔ مائیں اکثر باپوں سے التجا کرتی ہیں کہ وہ اپنے غصے کو بار بار کی نافرمانی، ناشکری اور بے عزتی کے جواب میں چھوڑ دیں۔ کچھ والدین، ایک جان بوجھ کر نوجوان کو راضی کرنے کی جلدی میں، انہیں زیادہ سے زیادہ چیزیں خریدتے ہیں، لیکن اطمینان کی سطح کم ہوتی رہتی ہے جب کہ مطالبات بڑھتے رہتے ہیں۔ یہ وہ پھل ہے جو جادوگرنی اور اس کے مشغلے سے آتا ہے۔

اگر ہم خدا کے تخت سے چیزوں کو دیکھ سکتے ہیں اور نسل انسانی کی پوری آبادی کو ایروز کی روح میں بھٹکتے ہوئے دیکھ سکتے ہیں، ان چیزوں کو حاصل کرنے اور حاصل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں جو خدا نے اپنی Agape محبت کی علامت کے طور پر آزادانہ طور پر دی ہیں، تو کیا ہم اس کے غم کو سمجھنا شروع کر سکتے ہیں؟ روحانی حقائق کی طرف متوجہ ذہنوں کے ساتھ، ان کے پاس یہ سمجھنے کی صلاحیت نہیں ہے کہ وہ موجود ہے۔ وعدہ شدہ بیج کا صرف ایک چھوٹا سا انگارا، ضمیر کے اندر ایک چھوٹی سی آواز میں سرگوشی کرتا ہے، کہ یہ سب کچھ Agape محبت سے بھرے دل سے آزادانہ طور پر دیا گیا تھا۔

گارڈن ایروز سین کے ہر ایک ری پلے کے ساتھ، انسان جتنا خود کو محبت کا وصول کنندہ سمجھتا ہے کم ہے۔ وہ اپنے لیے جتنا زیادہ لیتا ہے، اتنا ہی کم شکر گزار ہوتا ہے اور وہ اتنا ہی کم دیتا ہے۔ ایروز کا ہر چکر جو کشش کو مایوسی میں بدل دیتا ہے مایوسی کو کم کرنے کے لیے حاصل کرنے کی زیادہ شدید خواہش پیدا کرتا ہے۔ تو ہم نشے کی پیدائش کو دیکھتے ہیں۔ ایک ایسے عمل میں شامل ہونا جو خوشی کا وعدہ کرتا ہے لیکن آپ کو خالی اور افسردہ محسوس کرتا ہے۔ لت روح پر مکمل کنٹرول رکھنے والے Eros کی کامل عکاسی ہے۔

اس کے برعکس، Agape کا سادہ اصول اس طرح بیان کیا گیا ہے: آپ نے مفت میں حاصل کیا ہے، آزادانہ طور پر دیں۔(متّی 8:10)

یہ ایک سادہ لیکن طاقتور اصول ہے۔ جتنا زیادہ آپ کو احساس ہوگا کہ آپ کو بہت کچھ دیا گیا ہے، اتنا ہی زیادہ امکان ہے کہ آپ اسی طریقے سے دیں گے۔ صرف وہی شخص برکت دے سکتا ہے جو جانتا ہے کہ وہ مبارک ہیں۔ صرف وہی جو شکر گزاری کی حالت میں رہتا ہے وہ واقعی فراوانی اور معموری کا احساس دے سکتا ہے۔

جیسا کہ زبور نویس نے اعلان کیا۔

تُو میرے دشمنوں کے سامنے میرے سامنے دستر خوان تیار کرتا ہے۔ تُو میرے سر پر تیل ڈالتا ہے۔ میرا کپ ختم ہو گیا(6) یقیناً نیکی اور رحمت میری زندگی کے تمام دنوں تک میرے ساتھ رہے گی اور میں خداوند کے گھر میں ہمیشہ رہوں گا۔(زبور 23:5-6)

شکر گزاری کا سبب بنتا ہے کہ کپ دوسروں کے لیے بہہ جائے، اور ایک بار جب یہ عمل شروع ہو جائے تو یہ پھوٹ پڑ سکتا ہے اور لاکھوں زندگیوں کو چھو سکتا ہے۔ Agape موٹر کا ڈیزائن ایسا تھا جو زمین کے تمام خاندانوں کو برکت دینا تھا۔ آدم اور حوا شکر گزاری سے بھری ہوئی عظیم اصل محبت کی نبض بنیں گے جو ان کے تمام بچوں کے لیے بڑی لہروں میں بہہ جائے گی۔ لیکن اب ایروز موٹر نے قبضہ کر لیا تھا، اور انسان کی ایک بار متحرک روح قبضے کی مایوس خواہش کا صحرا بن گئی تھی۔

جیسا کہ خدا دنیا کی آبادی کو کسی ایسے شخص کے لئے دیکھتا ہے جو اگاپے کے بیج کا جواب دے گا، جب سب کچھ کھو گیا ہے، وہاں ایک آدمی ہے جو جواب دیتا ہے۔

لیکن نوح نے خداوند کی نظروں میں فضل پایا۔(پیدائش 8:6)

مجھے اس آیت کی سادگی پسند ہے۔ نوح، دنیا کے بارے میں اپنے غور و فکر میں، ایمان کے ساتھ فطری دنیا سے ماورا خدا کی نظروں میں دیکھتا ہے اور فضل، احسان اور مہربانی کو دیکھتا ہے۔ نوح کا دل شکر گزاری سے بھر گیا۔ خوشی کا راز یہ جاننا ہے کہ آپ بابرکت ہیں، اس کی طرف سے برکت ہے جو کائنات کے تخت پر بیٹھا ہے۔ کیا ہم خدا کی خوشنودی کا تصور کر سکتے ہیں! سیکڑوں سالوں کے تقریباً کوئی جواب نہ دینے کے بعد، اس کے فضل

کے دھارے پر، نوح کی روح میں شکر گزاری کی چنگاری چمک اٹھی۔ یسوع کی روح تقریباً عالمگیر ویرانی کے درمیان ایک آدمی کے دل میں رہتی ہے۔ اگاپے کا بیج انسان میں رہتا ہے! نتیجتاً خُدا اُس کے ذریعے ایک نعمت نازل کر سکتا ہے تا کہ نسلِ انسانی کو ایروز کے بیج کی وجہ سے ناپید ہونے سے بچایا جا سکے۔ نوح آنے والے بیج کا ایک نمونہ ہے جو سانپ کے سر کو کچل دے گا۔

یہ جان کر کہ خُدا مہربان تھا، نوح اُن تمام لوگوں کے لیے برکت کا ذریعہ بن گیا جو اُس کے پیغام کا جواب دیں گے۔ خدا کے Agape کو دیکھ کر اسے دنیا کے لئے فضل کی ایجنسی بنا دیا۔ پیغام سادہ تھا۔ دنیا ختم ہونے والی ہے اور اس بات کے ثبوت کے طور پر کہ اس نے خدا پر بھروسہ کیا، اس واقعہ کی تیاری کے لیے خدا کے حکم سے ایک بڑا برتن بنایا جا رہا تھا۔ جو لوگ نوح پر یقین رکھتے تھے اور کشتی میں آنے کے لیے تیار ہوتے تھے وہ بچ جائیں گے۔ جن لوگوں نے نوح کو احمق کے طور پر رد کیا وہ بہت دیر سے سمجھیں گے کہ انہوں نے فرار کے واحد ذریعہ کو مسترد کر دیا تھا۔

صدیوں سے خدا کی روح نے انسانوں سے التجا کی تھی کہ وہ ایروس کے اصول سے رجوع کریں اور اگاپے کے وعدے کے مطابق ان لوگوں کو جواب دیں جنہوں نے مقتول میمنے پر ایمان کا اظہار کیا تھا۔ سرکش جواب میں مردوں کی بدحالی میں اضافہ ہی ہوا۔ اطمینان کی مسلسل کمی کی وجہ سے وہ جنسی تجربات کو ہر گزرتے سال کے ساتھ مزید مضحکہ خیز اور زیادہ چونکا دینے والے ہوتے گئے۔ بچے تیزی سے ناپاک ہوس کا شکار ہوتے چلے گئے، اور فطرت کی قوتوں کو ان کی خواہشات کو پورا کرنے کے لیے جوڑ توڑ کی کوشش کے شہوانی، شہوت انگیز اصول نے انسانی قربانی اور جنسیت کا باعث بنا جس کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا۔

بدکرداروں اور بدکرداروں کی لذتوں اور خواہشات کے لیے تیار چھوٹے بچوں کا رونا کب تک جاری رہے گا؟ خدا کے غم کو کون سمجھ سکتا ہے کہ اس نے ایسے بھیانک جرائم کا مشاہدہ کیا؟ دن بہ دن، سال بہ سال، صدیوں کے بعد صدیوں میں ان سب چیزوں کے عطا کرنے والے کی پرواہ کیے بغیر ذاتی خوشی، لذت اور تصورات کی تلاش جاری رہی۔ اسے رکنا پڑا۔ پھر بھی خدا نے دنیا کو فرار کا ایک راستہ پیش کیا اگر وہ اسے چنیں۔

120 سال تک، خُدا نے نوح کی منادی، تنبیہ، التجا، اور بلانے کے ذریعے گرے ہوئے انسان تک پہنچا، لیکن لوگ غیر متزلزل تھے۔ کشتی میں منظم انداز میں حرکت کرنے والے جانوروں کے حیرت انگیز نظارے نے بھی انہیں متاثر نہیں کیا۔ اُن کے دل بے حرکت، بے توبہ اور غیر محفوظ تھے۔

اور جیسے ہی بارش کی بوندیں گرنے لگتی ہیں، ایک بیمار کرنے والا شعور آتا ہے کہ ان کی خدا کے لیے بنیادی ناشکری کی زندگی ممکنہ طور پر ختم ہو سکتی ہے۔ جیسے جیسے بجلی زمین پر قہر سے ٹکراتی ہے اور گرج کے ساتھ زمین کو ہلا کر رکھ دیتی ہے، لوگوں کو پھر وہ معصومیت کے چہرے یاد آئے جنہیں انہوں نے اپنی ہوس میں کھایا اور تباہ کر دیا تھا۔ زمین نے لفظی طور پر بغاوت کے ایک عمل میں اس گندی گندگی کو الٹ دیا۔ فطرت انسان کی شرارتوں کے نیچے آہ وبکا کر چکی تھی اور اب ایروس کے زہریلے بیجوں نے اپنا پورا پورا بدلہ کاٹ لیا۔ مردوں نے وحشت سے دیکھا جب ان کے گھر ڈھل گئے اور کافر قربان گاہوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا گیا۔ دہشت کی چیخوں نے ہوا کو چیر دیا اور مجرموں کے ہونٹوں پر خدا کی طرف لعنتیں تھیں۔ صبرِ الٰہی کا پیمانہ لبریز ہو چکا تھا اور اب برائی کی عظیم لہر اور بے گناہی کا قتلِ عام اپنی پٹریوں میں دم توڑ چکا تھا۔ انسانوں نے ایروس کا بیج زمین میں بو دیا تھا اور اب زمین نے ہی ان کی شرارت کو جنم دیا ہے۔ مردوں کا تشدد اب ان پر زمین کے تشدد میں جھلک رہا تھا۔ خدا سخت غمگین تھا کہ اسے مردوں کو اپنی پسند کے نتائج کی اجازت دینا پڑی۔ انہوں نے اسے بھگا دیا تھا اور یہی نتیجہ تھا۔

کیا تُو نے اُس پرانے راستے کو نشان زد کیا ہے جس پر شریر لوگ چلتے رہے ہیں؟(16) جو وقت سے کٹے ہوئے تھے، جن کی بنیاد سیلاب سے بہہ گئی تھی:(17) جس نے خدا سے کہا، ہم سے دور ہو جا، اور قادرِ مطلق ان کے لیے کیا کر سکتا ہے؟(18) پھر بھی اُس نے اُن کے گھروں کو اچھی چیزوں سے بھر دیا لیکن شریروں کی صلاح مجھ سے دُور ہے۔(ایوب 22:15-18)

جو کچھ خُدا نے انسان کو اپنی نعمتوں کے سائے میں لطف اندوز ہونے، بانٹنے اور رہنے کے لیے دینا چاہا تھا وہ سانپ کے بیج نے چھین لیا۔ ان چیزوں کے خیال سے خدا کے غم کو کون سمجھ سکتا ہے؟ پھر بھی، سیلاب سے

آٹھ جانیں بچ گئیں۔ وعدہ شدہ بیج نوح کے دل میں اُمید کے ساتھ جگمگا اُٹھا اور ایک نئے آغاز کے وعدے پر قائم رہا۔

ایک مبارک آدمی

اگرچہ سیلاب نے زمین کو انسان کے ناپاک کاموں سے پاک کر دیا تھا جو اپنے لیے لینے کی لا متناہی خواہش کے زیر اثر تھا، ایروس کے بیج بنی نوح میں نسل انسانی پر چمٹے رہے۔ ہام نہ صرف دیکھا اس کے والد کی برہنگی، اس نے اپنی ماں کے ساتھ جنسی عمل میں مشغول کیا تھا جب کہ اس کا باپ نشہ میں تھا؛ (پیدائش 18:9 میں نوح کے بیٹوں کی فہرست دی گئی ہے، اس میں کنعان بھی شامل ہے لیکن ہام کو اپنا باپ کہتا ہے۔) لیکن جب نوح کے پاس سنجیدگی واپس آئی تو اسے اپنے والدین کے خلاف ہام کے گھناؤنے جرم کا علم ہوا۔ سیلاب سے پہلے ہیم کی طرف سے مشاہدہ کرنے والے مخالف لوگوں کے سیاہ اعمال نے اس میں نئی زندگی پائی اور دنیا پر برائی کی ایک نئی لہر جاری کی۔

ایروز کو غیر فطری خواہشات کو پورا کرنے کے لیے اسے چلانے کی اجازت دیتے ہوئے، اس نے نہ صرف خود پر بلکہ اپنے بچوں پر بھی لعنت بھیجی۔

اور نوح اپنی شراب سے بیدار ہوا، اور جانتا تھا کہ اس کے چھوٹے بیٹے نے اس کے ساتھ کیا کیا تھا۔ (25) اُس نے کہا کنعان پر لعنت ہو۔ وہ اپنے بھائیوں کے لیے نوکروں کا خادم ہو گا۔ (26) اور اُس نے کہا خُداوند سم کا خُدا مُبارک ہو۔ اور کنعان اس کا خادم ہو گا۔ (پیدائش 9:24-26)

یہاں ہم ایک اہم رشتہ دار اصول دیکھتے ہیں۔ جب مرد اپنے لیے ایسی چیزوں کی خواہش کرتے ہیں جس کی وجہ سے وہ اس کی بے عزتی کرتے ہیں جو انھیں زندگی دیتا ہے تو وہاں لعنت مل جائے گی۔ اور جب انسان صرف اپنے لیے تلاش کرتا ہے تو وہ اپنے بچوں کو صرف اپنے لیے تلاش کرنا اور ان کے والدین یا کسی صاحب اختیار کی طرف سے دی گئی زندگی اور نعمتوں کو نظر انداز کرنا سکھاتا ہے۔

حام کا پہلا بیٹا کش تھا اور کش کا پہلا بیٹا نمرود تھا۔ جیسا کہ باپ نے چاہا اور وہ لے لیا جو اس کا نہیں تھا چنانچہ نمرود نے اپنی زندگی میں برکت کی کمی کو پورا کرنے کی خواہش میں آدمیوں کی فوجیں کھڑی کیں اور آس پاس کے دیہاتوں اور برادریوں کو فتح کر کے اپنی سلطنت بنانے لگا۔ (پیدائش 10:10-11) جوزیفس ہمیں نمرود کے بارے میں تھوڑا بتاتا ہے۔

"اب یہ نمرود ہی تھا جس نے انہیں خدا کی ایسی توہین اور تحقیر پر اکسایا۔ وہ حام کا پوتا تھا، نوح کا بیٹا، ایک دلیر آدمی، اور بہت طاقت والا تھا۔ اُس نے اُن کو قائل کیا کہ وہ اُسے خدا کی طرف منسوب نہ کریں، گویا اُس کے ذریعہ سے وہ خوش تھے، لیکن
یقین کریں کہ یہ ان کی اپنی ہمت تھی جس نے یہ خوشی حاصل کی۔ اس نے دھیرے دھیرے حکومت کو بھی ظلم میں بدل دیا، لوگوں کو خدا کے خوف سے ہٹانے کے علاوہ انہیں اپنی طاقت پر مستقل انحصار کرنے کا کوئی اور راستہ نظر نہ آیا۔۔ "جوزیفس۔ نوادرات کی کتاب 1 باب 4 پیرا۔2
یہاں ہم Eros کی قدرتی ترقی کا مشاہدہ کرتے ہیں جو مردوں کو اپنے لیے تلاش کرنے کی طرف لے جاتا ہے۔

1. اپنے آپ کو طاقت کا تعین کریں (آپ کو یقینی طور پر موت نہیں آئے گی)
یقین رکھیں خوشی اپنی ہمت سے آتی ہے۔ (جو چاہو اپنے لیے لے لو)
2. سب پر حکومت کرنے کی تمنا کرو (تم خدا کی طرح بنو گے)

بلاشبہ، ایک بار جب آپ اس چکر کو شروع کرتے ہیں، تو آپ کو مایوسی اور پھر ان لوگوں کی طرف سے پسپائی کا سامنا کرنا پڑتا ہے جن سے آپ اپنی خواہش کو نکالنا چاہتے ہیں۔ جب مرد دوسرے مردوں سے تعریف اور عبادت حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں تو یہ فطری طور پر ایسی کوششوں کو رد کر دیتے ہیں اور جنگ کا نتیجہ ہوتا ہے۔

بہت ہی قلیل عرصے میں دنیا ایک بار پھر ایروز کے چکر میں پھنس گئی اور اس پر حکومت کرنے کی خواہش تھی۔ جیسا کہ مردوں نے اس سچائی کو مسترد کر دیا کہ ان کے پاس جو کچھ تھا وہ خدا کی طرف سے ایک تحفہ تھا، اتنا ہی انہوں نے اپنی روح میں خود غرضی کی لعنت محسوس کی۔ چند دہائیوں کے اندر نمرود نے ایک فوج کے ساتھ اپنی سلطنت بنائی تھی، ایک مذہب جس کی بنیاد جنسی اور فطرت کی عبادت تھی، اور ایک ایسا معاشرہ جس نے خدا کو ان کے ذہنوں سے نکال دیا تھا۔

ایک بار پھر دنیا خواہشات سے بھری ہوئی اور تشکر سے خالی مردوں سے بھری ہوئی تھی۔ زمین کے تقریباً تمام خاندان ایروز پر مبنی کشش اور پسپائی پر کام کر رہے تھے، بجائے اس کے کہ آگاپے کی بنیاد پر ان لوگوں کے لیے تشکر اور عزت کی جائے جنہوں نے زندگی دی تھی۔ ایک بار پھر مردوں کے خیالات صرف خوراک، جنس، طاقت اور جنگ کے بارے میں تھے جو اپنی الوہیت کو تلاش کرنے کے لیے بے چین تھے۔ حام اور نمرود کی کہانی اس بات کا سبق فراہم کرتی ہے کہ کس طرح ظلم ایک خود غرضانہ عمل سے لڑائی میں بند فوجوں میں تبدیل ہو سکتا ہے، خاندانوں کو قتل کرنا، تباہ کرنا اور توڑنا۔

خُداوند کی آنکھوں نے اِدھر اُدھر اُس آدمی کو ڈھونڈا جس کا دل یہ ماننے کو تیار تھا کہ اُسے برکت ملی ہے۔ ایک آدمی جس کی روح

شکر گزاری کے ساتھ خوشبو سے بھرا ہوا تھا اور دنیا کے لیے ایک نئی اگاپی موٹر کا سنگ بنیاد بن سکتا ہے۔ ایک بار جب خُدا کسی ایسے آدمی کو تلاش کر لیتا جس نے یہ یقین کرنے کا انتخاب کیا کہ وہ برکت والا ہے، تو وہ اس خوف کے بغیر اُس پر برکت ڈال سکتا ہے کہ یہ نعمتیں اُس کے دل کو دینے والے سے ہٹ جائیں گی۔ نمرود کی خود غرض سلطنت کے عین قلب میں ایسا آدمی پایا گیا۔ وہ خواہش کی ویرانی میں ایک کومل ٹہن کی طرح تھا جس نے اسے گھیر رکھا تھا۔ یہ آدمی ابرام تھا۔ ابرام اب بھی ایروس کی ثقافت سے متاثر تھا، لیکن اس کا دل اتنا نرم تھا کہ اسے خدا سے محبت کرنا سکھایا جائے جس نے سب کچھ بنایا اور اس کا دوست بن گیا۔

اب خُداوند نے ابرام سے کہا تھا کہ تُو اپنے ملک اور اپنے رشتہ داروں اور اپنے باپ کے گھر سے نکل کر اُس ملک میں چلا جا جو میں تجھے دکھاؤں گا۔ اور تُو برکت کا باعث ہو گا: (3) اور میں اُن کو برکت دوں گا جو تجھے برکت دیں، اور جو تجھ پر لعنت بھیجے اُس پر لعنت کروں اور تجھ میں زمین کے تمام خاندان برکت پائیں گے۔ (پیدائش 3-1:12)

غور سے دیکھیں کہ خُدا نے کہا کہ وہ ابرام کو برکت دے گا اور وہ ایک برکت ہو گا۔ صرف ایک بابرکت آدمی ہی اپنے خاندان اور اپنی برادری کے لیے رحمت بن سکتا ہے۔ خدا ابرام کو عظیم بنائے گا، اس لیے نہیں کہ وہ اپنے آپ کو خوش کر سکے، بلکہ اس لیے کہ وہ زمین کے تمام خاندانوں کو برکت دے۔ اور پھر بھی یہ لین دین

اتنا آسان نہیں تھا جتنا کہ لگتا ہے۔ آدم سے وراثت میں ملنے والے ایروس کے بیج کا مطلب یہ تھا۔ ابرام اس خیال کے خلاف کشتی لڑنا پڑے گا کہ اچھی چیزیں صرف ان لوگوں کو آتی ہیں جو انہیں ڈھونڈتے ہیں اور انہیں لینے اور ان پر قبضہ کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ جب خدا نے کہا کہ وہ ابرام کو برکت دے گا تو صرف ایک شرط تھی - اپنا ملک چھوڑ دو، اپنی بت پرستی سے بھری ثقافت، یہ چھوڑو اور میرے ساتھ چلو۔ لیکن ایک طاقتور قوم بننا اتنا آسان نہیں ہو سکتا! یقیناً نہیں! ان تمام رابطوں اور لوگوں کو پیچھے چھوڑ دو جو آپ کو بلند کر سکتے ہیں اور جا کر بیابان میں رہ سکتے ہیں جہاں آس پاس کچھ لوگ ہیں سوائے ان لوگوں کے جن کے عجیب و غریب، پسماندہ رسم و رواج ہیں؟ یہ ایک عظیم اور طاقتور قوم بننے کا کوئی بہت دانشمندانہ طریقہ نہیں لگتا۔

ابرام نے حکم کی تعمیل کی اور اپنے مانوس ماحول کو چھوڑ دیا۔ اس نے ایک ایسی راہ اختیار کی جو ایک عظیم قوم بننے کے مخالف نظر آتی تھی۔ ایک بار پھر خدا نے ابرام سے اپنے وعدے کی تصدیق کی:

اور خُداوند نے ابرام کو دِکھائی دی اور کہا میں یہ ملک تیری نسل کو دُوں گا اور وہاں اُس نے خُداوند کے لئے ایک مذبح بنایا جو اُس پر ظاہر ہوا۔ (پیدائش 7:12)

ابرام کو کئی چیلنجوں کا سامنا کرنا پڑا لیکن اس حقیقت سے بڑا کوئی نہیں کہ اس کا کوئی بیٹا نہیں تھا۔ اگر ابرام ایک عظیم قوم بننے جا رہا تھا، تو اسے کم از کم ایک بیٹے کی ضرورت تھی۔ کیا وہ یقین کرتا رہتا ہے یا اس کے بارے میں کچھ کرنے کا فیصلہ کرتا ہے؟ کیا وہ وعدہ کرنے والے پر بھروسہ کرتا ہے یا وہ وعدہ خود کرتا ہے؟ ایک رات جب وہ ان باتوں پر غور کر رہا تھا تو خدا اس کے پاس آیا۔

اور ابرام نے کہا دیکھ تُو نے مجھے کوئی بیج نہیں دیا اور دیکھو میرے گھر میں پیدا ہونے والا میرا وارث ہے۔ (4) اور دیکھو خُداوند کا کلام اُس کے پاس آیا کہ یہ تیرا وارث نہ ہو گا۔ لیکن جو تیری ہی آنتوں سے نکلے گا وہی تیرا وارث ہو گا۔ (5) اور وہ اُسے باہر لے آیا اور کہا کہ اب آسمان کی طرف دیکھ اور ستاروں کو بتا اگر تُو اُن کو گن سکتا ہے تو اُس نے اُس سے کہا تیری نسل بھی ایسی ہی ہو گی۔ (6) اور وہ خداوند پر ایمان لایا۔ اور اُس نے اُسے اُس کے لیے راستبازی میں شمار کیا۔ (پیدائش 15:3-6)

یہاں راستبازی کا سادہ راز ہے: خدا جو کچھ آپ کو بتاتا ہے اس پر یقین کریں وہ آپ کو برکت دے گا۔ یقین کریں کہ آپ ایک بابرکت انسان ہیں۔ بس! اور خدا نے ہم میں سے ہر ایک کو کس چیز سے نوازا ہے؟

جس نے اپنے بیٹے کو نہیں بخشا بلکہ اسے ہم سب کے لیے حوالے کر دیا، وہ اس کے ساتھ ہمیں سب کچھ کیسے نہیں دے گا؟(رومیوں 32:8)

اگر خدا نے ہمیں اپنا بیٹا دیا ہے، تو ہم یقین رکھ سکتے ہیں کہ وہ آزادانہ طور پر ہمیں سب کچھ دے گا۔ ہمیں صرف اس پر یقین کرنے کی ضرورت ہے۔ ابرام نے بالکل ایسا ہی کیا۔

اور وہ خداوند پر ایمان لایا۔ اور اُس نے اُسے اُس کے لیے راستبازی میں شمار کیا۔(پیدائش 6:15)

یہ کسی بھی رشتے میں خوشی کا راز ہے۔ یہ وہ چنگاری ہے جو روح میں خدا کے اگاپے کو بھڑکا دے گی: یقین رکھو کہ خدا تمہیں وہ دے گا جو اس نے وعدہ کیا ہے اور یقین کرو کہ اس نے تمہیں وہ سب کچھ دیا ہے جو تمہارے پاس پہلے سے موجود ہے۔ جب آپ ایسا کریں گے، ابرام کی طرح، آپ ایک بابرکت بن جائیں گے۔

ایک شخص اور ایک بابرکت شخص دینے کی خواہش سے بھر جائے گا جیسا کہ اسے دیا گیا ہے۔

یہ ہے ازدواجی زندگی میں پائیدار خوشی کا راز۔ آپ کو جو کچھ دیا گیا ہے اس پر غور کریں اور آپ دینا چاہیں گے، جو ہمارے لیے خدا کا بابرکت طریقہ ہے۔ ان تمام چیزوں پر غور کریں جو آپ کو حاصل کرنا چاہیئے اور آپ وصول کرنے کے لئے لیں گے، جو ہمارا اپنا ویران طریقہ ہے۔ کیا آپ کی شریک حیات آپ کے ساتھ ایسا سلوک نہیں کرتی جس کے آپ مستحق ہیں؟ پھر ان کے ساتھ ایسا سلوک کریں جیسا آپ محسوس کرتے ہیں کہ آپ مستحق ہیں! کیا شکر کرنے کے لیے کچھ نہیں ہے؟ کیا خدا نے تمہیں کھلایا اور کپڑا نہیں دیا اور تمہیں پناہ نہیں دی؟ کیا اس نے تمہارے لیے ہزار گلاب نہیں کھولے اور پانی پر ہلکا سا رقص نہیں کیا۔ کیا اس نے سورج کے غروب ہوتے ہی آسمان کو سنہری رنگ میں نہیں رنگ دیا؟ کیا آپ واقعی کہہ سکتے ہیں کہ آپ کو برکت نہیں ملی؟

ظاہر ہے کہ یہ عمل بہت مشکل ہو جاتا ہے جب ایک شریک حیات خود غرض اور تسلط پسند ہونے کا انتخاب کرتا ہے۔ خدا نے جو روشنی ہمیں دی ہے اس کو تھامے رکھنا ہمیں خوشی حاصل کرنے کی اجازت دیتا ہے

حالانکہ بہت سی چیزیں غم کے بادلوں سے ڈھکی ہوتی ہیں۔ پھر بھی اگر ہم شکر گزاری کے لیے کچھ تلاش کرنا چھوڑ دیتے ہیں، تو ہم خود غرضی کے آگے ہتھیار ڈال دیتے ہیں اور ہم دوسرے شریک حیات کی طرح خود غرضی ندامت اور خود ترسی سے بھر جاتے ہیں۔

حام اور نمرود ملعون آدمی تھے کیونکہ خوشی حاصل کرنے کے لیے حاصل کرنے اور حاصل کرنے کی خواہش ہمیشہ مایوسی کا باعث بنے گی۔ اگر ہم خوش رہنا چاہتے ہیں تو ہم ملعونوں کے بیٹے ہیں اور دوسروں پر لعنت بھیجیں گے۔ ابرام ایک بابرکت آدمی تھا۔ اگر ہم ابرام کی اولاد ہیں تو ہمیں یقین کرنا چاہیے کہ ہم ایک بابرکت انسان کی اولاد ہیں۔

اور اگر ہم ایک مبارک آدمی کی اولاد ہیں تو واقعی ہم مبارک ہیں۔ اور جو برکت والا ہے وہ برکت دے گا۔

مفت میں آپ کو ملا ہے، آزادانہ طور پر دیں۔

ایک بائبل کی محبت کی کہانی

اصل محبت

شادی بطور ایک ادارہ سنگین خطرے سے دوچار ہے۔ بہت سے لوگوں کو شادی اور عمومی طور پر تعلقات میں خراب تجربات کیوں ہوتے ہیں؟
"اصل محبت" بائبل میں بیان کردہ اصل تعلق کو دیکھتی ہے تاکہ ہم یہ سیکھ سکیں کہ کون سی چیزیں ہمارے اپنے تعلقات کو بہتر اور خوشحال بنا سکتی ہیں۔
یہ کتاب 44 صفحات پر مشتمل ہے اور ایک خوشگوار شادی کے لیے اہم اصولوں سے بھرپور ہے۔

مزید تفصیلات کے لیے درج ذیل ویب سائٹ پر جائیں

fatheroflove.info